پاک شراکت

COMMUNION

......ایری زونا میں پندرہ عبادات ہوئیں،اور میرا گلا تھک گیا۔ بہت شاندار وقت تھا۔ خُداوند یسُوع نے ہمیں بہت زیادہ، کثرت سے برکت دی۔ کیونکہ اُنہوں نے فقط خُداوند کے طریقے سے کام کرنے کی کوشش کی، میں اس پر بھروسہ رکھتا ہوں، اور یہی کام کرنے کا ٹھیک طریقہ ہے، پہلے جا کر، اُس جگہ کو بیداری کیلئے تیار کیا جائے۔ میں مقررہ وقت سے کئی دن پہلے وہاں چلا گیا تھا، میں نے فینکس، سنی سلوپ اور ٹیمپ اور میسا اور باقی جگہوں پر بڑے بڑے چرچز میں دس یا بارہ عبادتیں لیں،اور ہر طرف بیداری کی آگ پھیل گئی اور پھر پانچ راتوں کی کنونشن کی رہنمائی کی۔اور یہ ہماری نارتھ امریکہ کی سب سے بڑی کنونشن تھی۔ یہ ایک بہت بڑی کنونشن تھی۔ بہت بڑے ناشتے کا،اور-اور بہت بڑی رات کی ضیافت کا انتظام کیا گیا تھا۔

(2) میں یہ نہیں بتا سکتا کہ کتنے لوگوں نے پاک روح پایا تھا۔ یہ- یہ بہت زبردست بات تھی کہ بہت سارے لوگوں نے پاک روح حاصل کیا تھا،اور بہت ساروں نے شفا پائی اور-اور نجات پائی تھی، یہ- یہ بہت بڑی بات ہے۔ پس ہم اس وقت گزرے وقت کو دیکھ کر خُدا کے بہت زیادہ شکرگزار ہیں۔ بہت سارے عظیم لوگ آئے تھے۔اور ایک......

(3) بھائی نیول اس سے بہت زیادہ بھلا ہوگا۔ میں نے دیس کے سب سے بڑے، پریسبٹرین کالج کے......ایک پریسبٹرین خادم کو، روح میں ناچتے دیکھا۔ اوہ، میرے خدایا، یہ واقعی کچھ تھا، اُس نے پاک روح حاصل کر لیا تھا۔ اور پھر اُس نے مجھے کچھ بتایا، اُس نے کہا،"میرے پاس آپکی ایک ٹیپ ہے۔" کہا،"یہ اتنی اچھی تو نہیں ہے۔" کہا،"لیکن یہ اچھلنے کودنے والی ہے،اور" کہا،"میں اسے اپنے کالج میں لے گیا اور وہاں جا کر اسے چلا دیا۔" اور کہا......وہاں ایک ماہر نفسیات ہوتے

ہوئے، اُس نے وہاں سبکو خاموش رکھا۔ خیر، کسی نہ کسی طرح، اُنھوں نے اسے ایک بار سنا،'' اُس نے یہ کہا۔ اور اُس نے کہا اُسکے پاس یہ تھی......

(4) اور اُس نے کہا وہ پاک روح حاصل کرنے کے بعد، اپنے چرچ میں روح میں ناچنے لگا، اور لوگوں نے کہا، ''پادری صاحب، اب آپ اس سے اگلا سٹپ کب سیکھیں گے؟''

(5) اُس نے کہا، ''جب میری کلیسیا اسے سیکھ جائیگی۔'' آپ جانتے ہیں، پریسبٹرین بزرگوں نے سوچا، یہ تو بہت ہی بچکانہ بات لگتی ہے،. جی ہاں، اُس نے کہا، ''جب میری کلیسیا اس سٹپ کو سیکھ جائے گی۔'' پس یہ اچھی بات ہے۔ ٹھیک ایک چھوٹے بچے کی طرح، جو نیا بس ابھی تک نیا ہو...... خیر، آپ جانتے ہیں وہ کیا تھا، بوسٹن کالج میں پریسبٹرین کا سب سے بڑا نفسیات کا پروفیسر، یہ درست ہے، یہ یونائیٹڈ سٹیٹ میں ہے۔

(6) میں نے مائیو کے ہارٹ سرجن کے ہیڈ کو انجیل کی منادی کرتے اور روح میں زبانیں بولتے دیکھا ہے۔ اوہ، میرے خُدایا! میں نے ایک اور سپشلسٹ کو دیکھا ہے، جو سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ تھا، اور...... وہ گلے اور دل کا ایک-ایک-ایک سپشلسٹ ڈاکٹر تھا، اور اُس، بزرگ آدمی نے بھی پاک روح کا بپتسمہ حاصل کیا تھا۔ اُس نے اسے حاصل کیا۔ ایک رات میں نے صحن میں اُس پر ہاتھ رکھے، اور وہ پاک روح پا گیا۔ پس ہم...... ہمارے خُداوند نے بہت سارے کام کیے ہیں اور ہم اُنکے لئے شکرگزاری کرتے ہیں، اور خاص کر اس وقت پر غور کر رہے ہیں۔

(7) پھر میں نے اُن سے کہا، ''کیا آپ جانتے ہیں یہ کونسی سی گھڑی ہے جب سوئی ہوئی کنواری تیل مانگنے جاتی ہے؟'' یہ وہ وقت تھا جب دلہا آ گیا تھا، اور جو لوگ تیار تھے، وہ اُسکے ساتھ اندر چلے گئے۔ اوہ، مجھے یہ جانکر بہت خوشی ہے کہ ہم یہاں آخری دنوں میں رہ رہے ہیں۔ سمجھے؟ میں ایمان رکھتا ہوں دنیا میں جو زبردست زمانے گزرے ہیں اُن میں سے ایک میں ہم رہ رہے ہیں، اور خُداوند کی آمد کی شام کے بالکل قریب ہیں۔ کیا یہ شاندار بات نہیں؟ سوچیں، تمام زمانوں سے لیکر اب تک، تقریباً تمام صحیفے پورے ہو چکے ہیں! اور پس ہم پُر اُمید ہیں وہ کسی گھڑی بھی آ سکتا ہے۔ اور ہمیں ایسی اُمیدوں میں رہنا چاہیے، کہ، وہ کسی گھڑی بھی آ سکتا ہے۔ جی بھر کر دعا کریں، اور تیار رہیں!

(8) آج کی ملاقاتوں میں ، مجھے، ایک ،فورموسا کی ،ایک مشنری سے ملنے کا موقع ملا ، وہ بہادر عورت تھی، تہتر سال کی تھی ، اور تقریباً پنتالیس سال اور زندہ رہیگی ۔اور وہ ابھی تک ایک-ایک کنواری تھی ، اور بہت خوبصورت لڑکی رہی ہوگی ۔اور اُس نے کہا اُسکی پرورش ایک ایسے مسیحی گھرانے میں ہوئی تھی جہاں ''ہاں'' کا مطلب ہاں ، اور ''نہ'' کا مطلب نہ تھا۔اور اُسکی پرورش سخت تعلیم میں ہوئی تھی ۔اور اُس نے کہا، ''بھائی برینہم ،تقریباً آٹھ سال کی عمر میں ،اوہ،'' کہا، ''آٹھ سال کی عمر میں میں نے سوچ لیا ،اور اپنی زندگی خُداوند یسُوع کو دیدی ۔'' اُس نے کہا، ''تقریباً بارہ سال کی عمر میں ، مجھے ایک تنظیمی خادم نے بہکایا، کہ مجھے دوسری برکت بھی حاصل کرنی ضروری ہے،'' اور کہا، ''میں نے اُس کی وجہ سے بہت زیادہ دھوکا کھایا۔'' اور اُس نے کہا، ''تقریباً سترہ سال کی عمر میں ، میں نے سچ مچ پاک روح حاصل کرلیا تھا۔'' اور اب یہاں واپس آکر وہ سوئے ہوئے بپٹسٹ چرچ کو جگانے کی کوشش کررہی ہے ۔اور اُس نے کہا اگر-اگر اُس نے کبھی کوئی ''مردہ'' چیز دیکھی ہے حالانکہ وہ خود بھی ایک بپٹسٹ چرچ کی ہے، اُس نے کہا، ''یہاں کے سب بپٹسٹ چرچ مردہ ہیں ۔'' وہ اُنہیں ''مردہ خانہ کہتی ہے۔''

(9) میں نے کہا، ''ٹھیک ہے، میرا خیال ہے،آپ میدانِ جنگ میں ہیں ......'' میرا خیال ہے اب وہ...... ذرا سوچیں ، میں ، باون کا ہوں ، اور میری پیدائش سے پہلے وہ مشنری بن چکی تھی ۔اور جبکہ میں سوچتا ہوں میں خدمت کے میدان میں کافی بوڑھا ہوگیا ہوں ۔اور میں نے کہا، ''میرے ، خُداوند، مجھے معاف کردے۔''

(10) اور وہ ،ٹھیک ٹھاک ، اور چمکتی دمکتی اور ہوشیار تھی جتنی وہ ہوسکتی تھی ۔اور پھر اُس نے ماضی کی خدمت کے سارے تجربے مجھے بتائے ، کہ فورموسا اور-اور چین ، اور جاپان ، اور باقی دنیا میں ، انجیل کی کتنی ضرورت ہے ۔لیکن اُنہوں نے اُسے خدمت کے میدان سے واپس بھیج دیا ہے، اور کہا ہے، ''آپکو معلوم ہے ، جب آپ ستر سال کے ہوجاتے ہیں تو آپ خدمت کے میدان میں نہیں جاسکتے ۔'' پس اُنہوں نے اُسے واپس بھیج دیا۔لیکن وہ آرام سے بیٹھنے والی نہیں ہے ، وہ بپٹسٹ کی سب کنونشنوں میں جاتی ہے ۔اور اُس نے کہا، ''بلی گراہم نے کہا ہے،'' کہ، ''جس طرح وہ بپٹسٹ

پیغام لیکر جارہا ہے، یہ بپٹسٹ چرچ پر ایک قرض ہے۔'' کہا،'' وہ اُنہیں اُس مقام تک نہیں لیکر جاتا جہاں وہ پاک روح حاصل کرسکیں،'' اُس نے یہ بتایا۔اوہ، بہن جی، آپ اسکے ساتھ قائم رہیں۔ یہ ٹھیک بات ہے۔اُس نے کہا، وہ چینی لوگوں کوایسے واپس نہیں جانے دیتی، اُس نے کہا کہ وہ بس یہ کہیں،''ہم یسُوع مسیح پر ایمان رکھتے ہیں۔'' کہا،''یہ ٹھیک بات ہے،'' لیکن اُس نے کہا وہ اُنہیں وہاں اُتنی دیر روکے رکھتی ہے جب تک کچھ ہو نہ جائے، اور وہ حقیقی مسیحی بن نہ جائیں۔

(11) میں نے کہا،''بہن جی، یہی طریقہ کار ہے۔اُنہیں بتائیں، وہ ٹھہرے رہیں جب تک کچھ ہو نہ جائے۔''

(12) سوچیں، کیا ہوتا، اگر شاگرد نو دنوں کے بعد کہتے،''ہمارا ایمان ہے ہمیں پاک روح مل گیا ہے، دیکھیں، اسے ایمان کے وسیلے قبول کرلیں اور اپنے کام میں آگے بڑھیں۔'' دیکھیں، اسطرح یہ بات کبھی بھی پوری نہ ہوتی۔ وہ تب تک وہاں انتظار کرتے رہے جب تک اُنہوں نے یہ جان نہ لیا کہ وہاں کچھ ہوا ہے۔اور آج ہمارے ساتھ بھی یہی مسلہ ہے، ہم زیادہ دیر انتظار نہیں کرتے۔ٹھیک ہے، اور یہی سبب ہے اسکے بعد ہم کسی بھی طرح کا جیون گزارتے ہیں، اور کچھ بھی کرتے ہیں، اور کوئی بات ہمیں پریشان نہیں کرتی، کیونکہ ہم نے زیادہ وقت حضوری میں نہیں گزارا ہوتا۔آج ہم اندر ہوتے ہیں اور کل ہم باہر ہوتے ہیں، اور کبھی اسطرح جیتے ہیں اور کبھی اُسطرح جیتے ہیں۔اگر ہم دروازہ بند کرکے کافی وقت اُسکے ساتھ گزاریں، تو پھر ہم اُسکے ساتھ قائم رہیں گے۔مخلصی کے دن تک تمہارے اوپر مُہر لگادی گئی ہے۔ میں اس بات سے بہت خوش ہوں۔

(13) اور جیسا میں نے کہا، فینکس اور وادی میں، ہمارا بڑا اچھا وقت گزرا اور بہت سارے مسیحی لوگوں سے ملاقات ہوئی، جنہوں نے اپنی خوبصورت زندگی کو تھاما ہوا تھا۔

(14) میں جنوبی پہاڑ پر گیا تھا، اور میری بیوی پیچھے رہ گئی تھی، اور میں چلا گیا تھا۔اور، ایک دن، دوستوں میں سے، میرے ڈوک، بھائی نے، میری دونوں لڑکیوں کوسنبھالا، اور–اور بھائی اور بہن ووڈ نے لڑکے کو رکھ لیا، اور میرا اور میری بیوی کا یہ دوسرا ھنی مون تھا۔اور اُس نے کہا،''بل، تم جانتے ہو، یہ ھنی مون پہلے والے سے بہت زیادہ اچھا ہے۔'' اُس نے کہا،''پہلی بار جب ہم ھنی مون کیلئے گئے

تھے، تو میں نے صرف ایک ہی کام کیا تھا خیمہ میں بیٹھ کر صرف تمہارا انتظار کرتی رہی کہ تم کب شکار سے واپس آ و گے،'' اُس نے یہ کہا۔

(15) میں نے ایک ترکیب اپنائی تھی، آپ جانتے ہیں۔ میں نے سوچا تھا،'' خیر، اب، میرے پاس زیادہ پیسہ تو نہیں ہیں۔'' لیکن تو بھی میں نے شکار پر جانے کیلئے کچھ پیسے، بیکنگ پاؤڈر کے ڈبے میں چھپا لئے تھے، اور پھر میری شادی بھی موسمِ خزاں میں ہونے والی تھی، پس میں نے سوچا،'' یہ سب کچھ اکٹھا ہی کر لیتے ہیں،'' آپ کو معلوم ہے۔ اور- اور جب میں شکار پر جاؤنگا، تو اُسی کے ساتھ ھنی مون بھی منا لونگا، آپ کو معلوم ہے، اور پس ہم نے اسے مکس کر دیا۔ لیکن اس بار ہم باہر گھومنے پھرنے گئے، اور اس پر کافی پیسہ لگایا، اور، بڑا اچھا وقت گزارا۔

(16) اور اُن میں سے زیادہ تر اس ٹیبر نیکل میں سے آئے تھے۔ میرا خیال ہے بھائی سوتھمین، اور اُنکی فیملی بھی تھی جو پیچھے بیٹھی ہوئی ہے، اور بھائی ٹوم سمپسن، اور بھائی مگوائیر اور باقی لوگ تھے، اور ہم سب کا خُداوند میں بڑا اچھا وقت گزرا۔

(17) اور پس ہم جنوبی پہاڑ پر گئے، جو جنوبی فینکس میں ہے، اور ہم اُس دباؤ سے اوپر چلے گئے تھے۔ اوہ! ایک جدید شہر کے دباؤ میں چلے گئے! تعجب کی بات نہیں، جب لوگ دھرتی پر بڑھنے لگتے ہیں، تو گناہ، اور تشدد شروع ہو جاتا ہے۔ اور میں نے اوپر کی طرف دیکھا، اور بہت بلندیوں سے ہم فینکس کی وادی کو دیکھ سکتے تھے، میں نے بیوی سے کہا،'' میں اکثر حیران ہوتا ہوں، ہم پندرہ منٹ سے یہاں بیٹھے ہوئے ہیں، اور کیا اس شہر میں خُداوند کا نام بے فائدہ لیا جاتا ہے؟'' ہیم؟

(18) خیر، تقریباً، ان بڑے شہروں میں ایسا ہوتا ہے، ٹیمپ اور- اور سنی سلوپ، اور یہاں ایسا ہوتا ہے، میرا خیال ہے ٹھیک اس وادی میں ایک ملین لوگوں کی تعداد ہے۔ میں نے کہا،'' تین سو سال پہلے یہاں کچھ بھی نہیں تھا بس جھاڑیاں اور جانور تھے۔ اور شاید وہ وقت خُداوند کی نظر میں اچھا تھا، اگر یہ دوبارہ اُسی حالت میں آ جائے تو اچھا ہے۔'' پس یہ ٹھیک بات ہے۔ بیشک یہ بڑا- بڑا شہر ہے جو انہوں نے تعمیر کیا ہے، اور خوبصورت گھر ہیں اور باقی سب چیزیں بھی، خوبصورت ہیں۔ لیکن یہ تب خوبصورت ہوگا جب مرد اور عورتیں گلیوں میں اپنے ہاتھ بلند کیے ہوئے خُدا کو جلال دیں گے، اور اُسکی

شکر گزاری کریں۔لیکن، اسکی بجائے یہاں، بُرائی ہے، اور شراب نوشی ہے، اور باقی کام ہیں۔بس جیسے ہی لوگ اندر آ جاتے ہیں، بدکاری اندر آ جاتی ہے۔

(19) میں نے کہا،''کل شام، یا کل رات اس شہر میں کتنی بدکاری ہوئی ہوگی! کتنوں نے شراب پی ہوگی! کتنے گھر......اس بڑے شہر میں، پچھلی گھڑی میں کتنے - کتنے بُرے کام ہوئے ہونگے!''

(20) اور بیوی نے مجھ سے کہا، اور کچھ اسطرح کی بات کی، جس پر میں نے سوچا،'' پھر یہاں آنے کا کیا فائدہ؟ آپ کیوں گھر چھوڑ کر یہاں آئے ہیں؟''

(21) پھر میں نے کہا،'' یہاں یہ تو ہے۔لیکن ان سب باتوں کے باوجود، یہاں ایک بہت بڑی بھیڑ ہے، اور اسی بھیڑ کے درمیان ایک چھوٹا سا گروہ بھی ہے۔اور کتنی وفادار دعائیں کل شام یہاں سے کی گئی ہیں، تاکہ لوگ عبادت میں آئیں؟''

(22) اور خُداوند ہمارے ساتھ بھلا رہا اور چرچ سورج ڈوبنے سے پہلے بھرے ہوئے تھے، اور آپ اُس کے اندر یا صحن میں بھی کھڑے نہیں ہو سکتے تھے۔اور اُن تنظیموں اور باقی لوگوں پر، خُداوند نے اپنا روح انڈیل کر اُنہیں برکت دی۔اور میں نے کوئی کھینچا تانی نہ کی، بلکہ انجیل کا وار کرتا رہا۔ اور کبھی کبھی، بیشک، پیغام بڑا سخت ہوتا ہے، لیکن یہی طریقہ ہے جو میں جانتا ہوں۔ہاں یہ سخت ہوتا ہے۔دیکھیں یہاں یہ سخت لگتا ہے لیکن عدالت کے دن یہ کتنا سخت ہوگا جہاں ہمیں کھڑا ہونا پڑیگا۔ پس، کُل ملا کر، یہ بڑی زبردست عبادت تھی۔اور ہم اس چرچ کے شکر گزار ہیں جنہوں نے ہمیں دعا میں یاد رکھا، اور - اور ہمیں صلیب کے قریب رکھا۔

(23) اور اب یہاں، واپس گھر لوٹ کر، مجھے آج صُبح یہاں بیماروں پر دعا کرنے کیلئے نیچے جانا پڑیگا۔ بہت سارے مجھ سے ملنے کا انتظار کر رہے ہیں، بہت سارے کیس کافی دنوں سے میرے پاس آئے ہوئے ہیں جب میں یہاں تھا، اور جب سے میں گیا ہوں ایک مہینے سے میرا انتظار کر رہے ہیں۔پس جتنی جلدی ہو سکے وہ اُنہیں اندر لانے کی کوشش کر رہے ہیں، وہ مختلف جگہوں پر ٹھہرے ہوئے ہیں وہاں سے وہ اُنہیں لا رہے ہیں۔

(24) خُداوند نے چاہا، تو تقریباً دو ہفتوں کے بعد، میں ٹیوسان کے نچلے حصّے میں جاؤنگا۔اور

اس مرتبہ بزنس مین لوگوں کی عبادت ہے، پس آپ اسے دعا میں یاد رکھیں ......میں کچھ بھی کرنا نہیں چاہتا جب تک مجھے یقین نہ ہو جائے کہ یہ خُدا کی مرضی ہے۔اب، اگلی کنونشن موڈیسٹو میں ہوگی اور اُسکے بعد واشنگٹن میں، واشنگٹن، کی ریاست میں، اور پھر زیورخ میں، پھر فلسطین میں، اور پھر ساؤتھ افریقہ میں ہے۔اور یہ سب اب سے لیکر جون کے مہینے میں ہونی ہیں۔اور مجھے ان کنونشنوں میں بولنے کیلیئے دعوت دی گئی ہے۔اور میرے لئے ساؤتھ افریقہ جانے کا یہ ایک اور موقع ہوگا۔اُنکی کال آتی ہے، اور ہر مہینے وہ ہمیں دعوت دیتے ہیں۔لیکن اگر ایک......

(25) وہاں کلیسیاؤں میں، بلکہ پینتی کاسٹل چرچز میں کافی دراڑ پڑی ہوئی ہے۔اور اگر آپ ایک طرف والوں کے ساتھ جائیں گے، تو دوسری طرف والے کوئی تعلق نہیں رکھیں گے۔اور وہ ایک دوسرے سے کوئی تعاون نہیں کرتے، پس میں پانچ سال سے وہاں جانے کی بلاہٹ کو اپنے دل میں لئے گھوم رہا ہوں۔اور اب، اگر ہو سکا تو بزنس مین مجھے وہاں لیکر جائینگے، اس کام کیلیئے یہ کافی ہیں، اور یہ دونوں طرف سے ہونگے، آپ دیکھیں، اسطرح وہ سب آجائینگے۔اُن سبکو آنا اور تعاون کرنا پڑیگا کیونکہ اُن سب کے چرچز کو- کو مالی امداد کی ضرورت ہے، دیکھیں اُنہیں اپنا ناک رکھنے کے لیے آنا پڑیگا، آپ سمجھ گئے ہیں۔پس ہو سکتا ہے یہ خُداوند کی مرضی ہو، جو بھی ہو، میں نہیں جانتا۔یہ اچھا تو لگ رہا ہے، لیکن میں نہیں جانتا۔

(26) اور پھر اس سال، بھائی بورڈرز مجھے، سفر نامے، یا، دعوت نامے دیتے رہے ہیں۔اور، ایمانداری سے، پچھلے کرسمس سے لیکر پوری دنیا سے جتنے دعوت نامے آئے ہیں، اُنکی ایک ڈبل موٹی کتاب بن سکتی ہے۔ایک انسانی دماغ کیلیئے اسکا حل نکالنا بہت مشکل ہے، پس میں نے اُن میں سے ابھی تک ایک بھی نہیں لیا۔میں تو بس ایک میٹنگ لونگا، اور پھر انتظار کرونگا وہاں سے خُداوند مجھے کہاں جانے کیلیئے کہتا ہے، پھر اگلی عبادت میں، اور پھر اُس سے اگلی عبادت میں جاؤنگا، اور پھر جہاں کہیں وہ مجھے جانے کیلیئے کہیگا۔پس، آپ میرے لئے دعا کرتے رہیں۔

(27) مجھے یاد ہے پچھلے سال، وہاں بھائی...... یا بہن کوکس تھے، جب بھائی اریگن برائٹ نے مجھے اینکریج کے دورے کیلیئے بلایا تھا۔کیا میں وہاں یہ گمان کرتے ہوئے چلا جاتا کہ سب ٹھیک ہوگا؟

(28) دیکھیں، میں سوچ رہا تھا یہ تو اپنے، گمان کے مطابق جانا ہوگا، اور میں اس عنوان پر منادی بھی کر چکا ہوں۔ میں بتاتا ہوں جب میں وہاں گیا، تو میں نے ٹیپ ریکارڈنگ کرنیوالے لڑکوں سے کہا، ''کوئی ٹیپ بنانے کی ضرورت نہیں۔ ٹیپوں کیلئے باہر مت جائیں، میں یہاں اُسی عنوان پر بولونگا جس پر میں نے یہاں پہلے بولا تھا۔'' میرا خیال ہے میں نے یہیں اسکی منادی کی تھی، اور باقی سب نئے تھے۔ اور بھائی میگوائر نے، اُن سکو حاصل کرلیا ہے۔

(29) گمان کرنا۔ پس اگر میں وہاں، گمان سے چلا جاتا، تو یہ یقینی طور پر اُس سے مختلف ہوتا جو کچھ ہوا تھا، پھر رویا پوری نہ ہوتی۔ لیکن رویا پوری ہوئی، اور آپ سب جانتے ہیں، خُداوند نے کتنی برکت دی تھی۔

(30) اب، ایک اور بات بڑی دیر سے میرے دل میں ہے۔ کلیسیا، اسکے لئے دعا کرے۔ آپ سب جانتے ہیں میں بچپن سے اس علاقے میں رہ رہا ہوں لیکن مطمئن نہیں ہوں۔ میں پورے دل سے مغرب کی جانب جانے کیلئے متمنی رہا ہوں۔ اور مجھے یاد ہے جب میں وہاں اپنی ساس کے ہاں گھاس کاٹ رہا تھا تو وہاں ایک مقام ہے وہ مقام ...... وہ مقام، یہاں کی کلیسیا کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔ میں سڑھیوں پر بیٹھا ہوا تھا، اور پاک روح نے مجھ سے بات کی، اُس نے کہا، ''میں مزید تجھے برکت نہیں دے سکتا اگر تُو ابرہام کی طرح، میری پوری تابعداری نہ کرے۔'' غور کریں؟ اور، ابرہام کو خُدا نے کہا تھا، اپنے آپکو الگ کر کے، الگ جگہ چلا جا۔ اور، جب اُس نے ایسا کیا، تو اُس نے اپنے ساتھ اپنا باپ، اور اپنا بھتیجا بھی لے لیا۔ اور جب تک ابرہام نے مکمل طور پر خُدا کی تابعداری نہ کی، تب تک وہ بات پوری نہ ہوئی جسکا خُدا نے اُس سے وعدہ کیا تھا۔ اور میں بندھا ہوا تھا، اور جس چیز نے مجھے یہاں سب سے زیادہ باندھ کر رکھا ہوا تھا، وہ میری ماں تھی۔ آپکو معلوم ہے۔ اور اب میری ماں خُداوند یسُوع کے پاس چلی گئی ہے۔ اور میں- میں نہیں جانتا اب کسطرف مُڑنا ہے، اور کیا کرنا ہے، بس آپ میرے لئے دعا کرتے رہیں۔

(31) دیکھیں، بھائی نیول، میں منبر پر چلتا ہوا گیا، میں نے سوچا، ''خیر، میں وہاں جاونگا۔'' ایک شخص مجھ سے ملا اور کہا، ''میرے خُدایا، آج رات اُنکی بہت بڑی عبادت ہے۔'' کہا، ''وہ آج منادی

کرینگے، گیت گائیں گے، اور دعائیہ عبادت کرینگے، اور پھر ہدیہ اٹھائیں گے، اور پھر کہا وہ – وہ پاؤں دھوئیں گے، اور پاک شراکت کرینگے اور بپتسمے کی عبادت بھی کرینگے۔''

(32) میں نے سوچا، ''مفلس بھائی! میرے! میرے خُدایا، اتنا کچھ، میں جانتا ہوں کہ یہ کیا ہے، شاید آج صُبح سخت منادی کے بعد ایسا ہوا ہے۔'' اب، میں نے سوچا ''میں نے یہاں سے چلے جانا ہے، اور ہوسکتا ہے یہ چاہتے ہوں میں عشائے ربانی دوں۔''

(33) اور اُس شخص نے کہا، ''اگر آپ بوجھ محسوس کریں تو کیا آج رات آپ ہمارے لئے منادی کرینگے؟'' پس میں جانتا ہوں اسکا کیا مطلب ہے۔ اسلئے میں واپس گیا اور کچھ حوالے اور کچھ نوٹس لے آیا، اور ہوسکتا ہے خُداوند اس چھوٹے پیغام میں میری مدد کرے جو تقریباً چار گھنٹے کا ہے، اور اسکے بعد ہم اپنے – اپنے پاؤں دھوئیں گے، اور پھر عشائے ربانی لیں گے۔ اور، پھر، اوہ، ہوسکتا ہے، ان سے پہلے میں اپنا کام ختم کرلوں۔ نہیں، میں تو آپ کو چھیڑ رہا ہوں۔ تقریباً بیس، یا تیس منٹ لیں گے، اور پھر ہم بپتسمے دیں گے، اور پاؤں –...... اس کے بعد کیا ہے، کمیونین ہے؟ اس کے بعد عشائے ربانی ہے، اور پھر بپتسمے کی عبادت ہوگی۔

(34) دیکھیں، ہم خوش ہیں، آپکو بپتسمہ دیا جائیگا۔ دیکھیں، اگر یہ خُداوند کی مرضی ہے تو وہ اس سے خوش ہوگا، اور اگر یہ بات پاسٹر اور جماعت کو اچھی لگے، تو اگلے اتوار کی صُبح میں بیماروں کیلئے دعا کرونگا اور منادی بھی کرونگا، اگر خُداوند نے چاہا، تو آنے والے اتوار ایسا کرونگا' کیونکہ شاید اُس سے اگلے اتوار مجھے دوبارہ جانا پڑے۔ اور جب تک میں یہاں ہوں، میں یہاں آکر – آکر بولنا چاہتا ہوں،' کیونکہ ہم سب یہاں بھائیوں کی طرح جڑے ہوئے ہیں، میں اور بھائی نیول یہاں جُڑے ہوئے ہیں، اور – اور ہم ایک دوسرے سے پیار کرتے ہیں، اور ہم – ہم – ہم ایک دوسرے کے قریب رہنا چاہتے ہیں اور ایک دوسرے کی مدد کرنا چاہتے ہیں......

(35) یہ بات گستاخی تو لگتی ہے، لیکن میں پُر اُمید ہوں آپکو یہ ایسی نہیں لگے گی، مسٹر کوری نے ایک بار کہا تھا، کہ...... وہ ایک بار اپنے بلب کی مشہوری کیلئے، اپنے کمپنی کے بلب بیچ رہا تھا۔ اور اُس نے عمدہ بلبوں کا ایک ڈھیر خرید لیا جو چار یا پانچ سال تک چلنا تھا، اور دیکھیں میں نے گھوم پھر کر اُس

سے ایک فورڈ خرید لیا۔اور اُس نے کہا،''بلی ، دیکھیں میرا خیال ہے ہم صرف ایک دوسرے کی کمر کھرچ رہے ہیں۔''پس یہ، اچھی بات ہے، اورضرورت کے وقت ایک دوسرے کی مدد کرنے کا طریقہ ہے۔پس یہ-یہ اچھی بات ہے۔ہم جانتے ہیں کسطرح ایک دوسرے کو بچانے کیلئے ایک دوسرے کی مدد کرنی چاہیے۔

(36)اب، آئیں اسکے سنجیدہ حصے کی طرف چلیں،اور اگر میں غلطی نہ کروں،تو میرا خیال ہے میں ایک اور خادم بھائی، بھائی بیلر کو پیچھے بیٹھے ہوئے دیکھ رہا ہوں۔اور جب آج میں گزرا تو میں نے بھائی جُونی جیکسن کو بھائی کریچ کے ساتھ صحن میں کھڑا دیکھا تھا۔کیا اُنکی یہاں کوئی عبادت ہے؟میرا خیال ہے،بپتسمے کی عبادت ہے۔ٹھیک ہے،اگر وہ بپتسمہ لینے والوں کو لائیں تو ہم پانی کا بندوبست کر سکتے ہیں۔ہمارے-ہمارے پاس پانی موجود ہے،ٹھیک ہے۔

(37)پس دیکھیں،لیکن اب ہم کمیونین لینے جارہے ہیں،میرا خیال ہے یہ اچھا ہوگا اگر میں تھوڑی دیر عشائے ربانی پر بات کروں۔

(38)اب، اس سے پہلے کہ ہم کلام کی طرف چلیں،آئیں ہم ہر ایک چیز کو ایک طرف رکھ دیں،اور اپنے بچکانہ طور طریقوں سے الگ ہو جائیں، اور-اور دعا کے وسیلے خُدا کی حضوری میں چلیں۔آئیں دعا کرتے ہیں۔اب میرا ایمان ہے ہمارے سروں کے ساتھ ساتھ، ہمارے دل بھی جھکے ہوئے ہیں۔اگر آپکی کوئی درخواست ہے جو آپ...... چاہتے ہیں کہ خُدا کے حضور رکھی جائے،اور اگر آپ چاہتے ہیں کہ میں آپکا ذکر خُدا کے سامنے کروں،تو کیا آپ اپنے ہاتھ خُدا کے سامنے بلند کرینگے۔اے خُدا ہر ایک کی درخواست کو قبول کر۔

(39) اے ہمارے قادرِ مطلق خُدا، اور ہمارے خُداوند یسُوع کے باپ،جس نے اُسے مُردوں میں سے زندہ کیا اور جاہ جلال کی دہنی طرف بٹھا دیا،اور سدا زندہ رہیگا اور اُن باتوں کی جن پر ہم ایمان رکھتے ہیں شفاعت کرتا ہے اور جو کچھ اُس نے ہمارے لئے کیا ہے، ہم اُسکا اقرار کرتے ہیں۔ہم دعا گو ہیں خُداوند خُدا، کہ آج رات،تُو ہمارے گناہوں کو معاف کر دے۔اوہ، ہم ہر وقت لہو کے نیچے رہنا چاہتے ہیں،اور ہم نہیں جانتے کیا ہونے والا ہے۔خُداوند، ہم محسوس کرتے ہیں، سب

چیزیں اکٹھی ہوچکی ہیں ،اور خُداوند کی آمد بہت قریب ہے ۔اور ہمارے سفر کا آغاز ہونے والا ہے ۔اور جب ہم سفر کے بارے میں سوچتے ہیں ،تو ہم سوٹ کیس کے بارے میں سوچتے ہیں ، اور–اور ایکسٹرا کپڑوں اور ایکسٹرا جوتوں کے بارے میں سوچتے ہیں ۔لیکن یہ سفر کتنا مختلف ہے!اس سفر میں سامان باندھنا نہیں ؛ بلکہ پھینکنا ہے،خالی کرنا ہے۔جیسے تیرے عظیم خادم ،پولوس نے ،عبرانیوں کے ،بارہویں باب میں کہا ہے،"آؤ ہم بھی ہر ایک بوجھ اور اُس گُناہ کو جو ہمیں آسانی سے اُلجھا لیتا ہے،دور کرکے اُس دوڑ میں صبر سے دوڑیں جو ہمیں درپیش ہے۔"

(40)اور ہم اس جدید دنیا کے ساتھ نبوت کی اچھی باتیں نہیں کرسکتے ہیں ۔ہم روح کے وسیلے مصیبتوں کی بات کرسکتے ہیں ،کیونکہ پریشانیاں ،زلزلے ،اور سمُندر کی بڑی بڑی لہریں ہیں ،سورج اور چاند ڈوب رہے ہیں ،اور کلیسیا لودیکیہ کے زمانے میں ہے ،مسیح دروازے سے باہر کھڑا ہے ،اور اندر آنے کیلئے کھٹکھٹا رہا ہے ۔اوخُدایا!جیسے پرانے عہد کا میکایاہ تھا ،وہ کیسے اخی اب کو برکت دے سکتا تھا جبکہ نبوت اُسکے خلاف تھی ؟وہ بڑا عظیم نبی ،ایلیاہ اُسکے پاس چلکر گیا تھا ،کیونکہ اخی اب نے اُس معصوم آدمی ،نبُوت کی ،جان لی تھی ،پس اُس نے کہا تھا" کتے تیرا لہو چاٹیں گے ،"پھر کیسے میکایاہ اچھی باتوں کی نبوت کرسکتا تھا؟

(41) کیسے آج روح سے معمور بچے گناہگاروں ،اور لاپرواہ لوگوں کے حق میں جو خُداوند سے پھر گئے ہیں اچھی باتوں کی نبوت کرسکتے ہیں ؟اے خُدا ،ہم تو آگے عدالت کی اذیت دیکھ رہے ہیں ۔اور جو لوگ درست نہیں چل رہے اُن پر چیخ رہے ہیں ،"خُداوند کی طرف بھاگیں ،کمزور زمین پر وہ مضبوط چٹان ہے!وہ طوفان کے وقت پناہ ہے ۔اور خُداوند کا نام محکم بُرج ہے ،راستباز اُس میں بھاگ جاتا ہے اور محفوظ رہتا ہے ۔"ہم اُن بڑے شہروں پر غور کرسکتے ہیں جو پناہ کیلئے بنائے گئے تھے ،اور جب پیچھا کرنے والا ...... بلکہ جب وہ آدمی اُس بُرج میں– میں داخل ہوجاتا تھا ،وہ محفوظ ہوجاتا تھا ،اور اُسے کوئی چھو نہیں سکتا تھا ۔اوخُدایا ،آئیں بھاگیں اور جلدی سے خُداوند کے پاس چلے جائیں ۔کیونکہ وہ ہماری پناہ اور قوت ہے ،اور مصیبت کے وقت مستعد مددگار ہے ۔پس ،عقاب کی آنکھ سے دیکھ رہے ہیں ،جیسے یہ دیکھتا ہے ،مصیبت آرہی ہے ،بادل گھوم رہے ہیں ،عدالت کی گرج اور چمک زمین کی

طرف آ رہی ہے، ہم جانتے ہیں طوفان نزدیک آ گیا ہے۔

(42) آج رات، خُداوند، ہم انکے لئے دعا کرتے ہیں جنہوں نے اپنے ہاتھ اُٹھائے ہوئے ہیں۔ اے باپ، میں نہیں جانتا انکو کیا چاہیے، لیکن تُو جانتا ہے۔ میں دعا کرتا ہوں تُو ان قیمتی جانوں کو وہ سب کچھ مہیا کر، جس چیز کیلئے انہوں نے اپنے ہاتھ اُٹھائیں ہوئے ہیں۔ اے خُداوند، یہ بخش دے۔ بیماروں کو شفا دے، اور کمزروں کو تسلی دے۔ پریشان لوگوں کو خوشی سے بھر دے۔ غمگین کو تسلی دے، بھوکے کو کھانا دے، پیاسے کو پانی دے، افسردہ کو شادمانی دے، کلیسیا کو قوت دے۔ خُداوند، آج رات یسُوع کو ہمارے درمیان آنے دے، جبکہ ہم پاک شراکت لینے والے ہیں جو کہ اُسکے ٹوٹے بدن کی نمائندگی ہے۔ ہم دعا گو ہیں، خُداوند، کہ وہ ہمارے درمیان عجیب طریقے سے آئے۔

(43) اس چھوٹی جماعت کو برکت دے، اسکے پاسٹر، ہمارے بھائی نیول اور اُسکی فیملی کو برکت دے، اور ڈیکنوں، اور ٹرسٹیوں، اور حاضر جماعت کو برکت دے۔ خُداوند، پوری دنیا میں، ہر ایک اُس شخص کو برکت دے، جو شادمانی کے ساتھ خُداوند کی آمد کا منتظر ہے، جنہوں نے اپنی مشعلیں درست کرلی ہیں، اور چمنیاں چمکالی ہیں، اور تاریک مقاموں میں انجیل کی روشنی چمکا رہے ہیں۔

(44) اب، خُداوند، ان چند الفاظ کے ساتھ میری مدد کر۔ جب ہم کلام کو پڑھتے ہیں تو برکت دے، اور ہمیں سیاق وسباق عطا کر، ہم یہ یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

(45) اب ہم کلامِ مقدس میں سے، مقدس یوحنا کی انجیل کے چھٹے باب کو نکالتے ہیں، اور اچھا ہے کہ ہم میں سے ہر کوئی گھر جا کر یہ پورا باب پڑھے۔ میں 47 ویں آیت سے شروع کر کے، ٹھیک، 59 آیت تک پڑھونگا، اور اسی پر میں نے متن تیار کیا ہے: پاک شراکت۔

دیکھیں یسُوع یہاں، عید پر گفتگو کر رہا تھا۔ اور تہواروں کا وقت، بہت زیادہ خاص وقت ہوتا تھا۔ اُنہوں نے چٹان سے پانی پیا تھا، اور بیابان کی چٹان اُسکی نمائندگی کرتی تھی۔ اور اُس من کی یادگاری میں، جو سینکڑوں سال پہلے اترا تھا، وہ کھانا کھاتے تھے۔ اور یہ عیدِ فسح تھی، جسے آج رات ہم بھی منارہے ہیں۔

مَیں، تُم سے سَچ کہتاہُوں، جوکوئی مجھ پر اِیمان لاتا ہے ہمیشہ کی زِندگی اُس کی ہے۔

زِندگی کی روٹی مَیں ہُوں۔

تُمہارے باپ دادا نے بیابان میں مّن کھایا، اور مر گئے۔

یہ وہ روٹی ہے جو آسمان سے اُتری ہے، تا کہ آدمی اُس میں سے کھائے، اور نہ مرے۔

مَیں ہُوں وہ زِندگی کی روٹی جو آسمان سے اُتری: اگر کوئی اِس روٹی میں سے کھائے، تو ابد تک زِندہ رہے گا: بلکہ جو مَیں جہان کی زِندگی کیلئے دُوں گا، وہ میرا گوشت ہے۔

پس یہودی یہ کہہ کر آپس میں جھگڑنے لگے، کہ، یہ شخص اپنا گوشت ہمیں کیونکر کھانے کو دے سکتا ہے؟

یِسُوع نے اُن سے کہا، مَیں، تُم سے سَچ، سچ کہتا ہُوں، کہ جب تک تُم اِبنِ آدم کا گوشت نہ کھاو، اور اُس کا خُون نہ پیو، تم میں زِندگی نہیں۔

جو میرا گوشت کھاتا، اور میرا خُون پیتا ہے، ہمیشہ کی زِندگی اُس کی ہے؛ اور مَیں اُسے آخری دِن پھر زِندہ کرونگا۔

کیُونکہ میرا گوشت فِی الحقِیقت کھانے کی چیز، اور میرا خُون فِی الحقِیقت پینے کی چیز ہے۔

جو میرا گوشت کھاتا، اور میرا خُون پیتا ہے، وہ مُجھ میں قائم رہتا ہے، اور مَیں اُس میں۔

جِس طرح زِندہ باپ نے مُجھے بھیجا، اور مَیں باپ کے سبب سے زِندہ ہُوں: اُسی طرح وہ بھی جو مُجھے کھائے گا، میرے سبب سے زِندہ رہے گا۔

جو روٹی آسمان سے اُتری یہی ہے: تمہارے باپ دادا کی طرح نہیں کہ من کھایا، اور مر گئے: لیکن جو کوئی یہ روٹی کھائے گا...... وہ ابد تک زِندہ رہے گا۔

یہ باتیں اُس نے کفرنحُوم کے ایک عِبادت خانہ میں، تعلیم دیتے وقت کہیں۔

(46) خُداوند اپنے کلام کو برکت دے۔ میں تھوڑی دیر کیلئے: پاک شراکت پر، بولنا چاہتا ہوں۔ پاک شراکت کا کیا مطلب ہے؟ شراکت کا مطلب ہے ”بات چیت کرنا۔“ اور، کرنے کے لیے...... شراکت کا اصل مطلب ہے ”رفاقت رکھنا، ایک دوسرے سے بات چیت کرنا۔“ اگر آپ فون پر بات چیت کرتے ہیں، اور آپ اپنی گفتگو جاری رکھتے ہیں، تو آپ ایک دوسرے سے شراکت

کرتے ہیں۔اور اگر ہم ایک طرف آجائیں اور عمارت کے پیچھے کھڑے ہوجائیں، ایک شخص اور ایک پاسٹر، یا دو اشخاص گفتگو کرتے ہیں، تو وہ ایک دوسرے سے شراکت کرتے ہیں۔

(47) دیکھیں، آپ ریڈیو، یا ٹیلیویژن کے ساتھ شراکت نہیں کرسکتے، کیونکہ وہ واپس بات نہیں کرسکتے ہیں۔لیکن آپ......آپ ٹیلی فون کے ذریعے کرسکتے ہیں، کیونکہ آپ ایک دوسرے سے گفتگو کرتے ہیں، اور شراکت ایک طرف سے نہیں ہوتی۔دیکھیں یہ......میں اب آپ سے شراکت نہیں کرسکتا، کیونکہ آپ مجھ سے واپس بات نہیں کررہے ہیں۔پس، دیکھیں، بات چیت کرنا کسی خادم کا پیغام سننا نہیں ہے۔اس طرح اکٹھے ہوکر آنا، اور پیغام سننا، بات چیت نہیں ہے۔اسطرح بات چیت نہیں ہوگی......اگر آپ خادم سے بات چیت کرنے آئے ہیں، یا کسی بھی شخص کے ساتھ، یا کسی بھی بہن بھائی کے ساتھ، تو آپ اُسے ایک طرف بلائیں گے۔

(48) ہم پاک شراکت کیلئے کیوں آتے ہیں، تاکہ ہم میں سے ہر ایک مسیح کے ساتھ بات چیت کرسکے۔یہ پاک شراکت ہے۔پس، پاک شراکت یہ نہیں ہے صرف ایک شخص بات کرے، بلکہ ہم سب بات چیت کریں، اور انتظار کرکے دیکھیں وہ واپس ہمارے ساتھ کیا بات کرتا ہے۔

(49) دیکھیں، ٹھیک اس مقام پر، ہم بہت مرتبہ، بہت بڑی غلطی کرجاتے ہیں، پس، سارا وقت ہم اپنی باتیں کرتے رہتے ہیں اور اُسے موقع نہیں دیتے کہ وہ واپس ہمارے ساتھ بات کرے۔ اکثر اوقات، ہم کہتے ہیں، ''خُداوند، میں چاہتا ہوں کہ تُو میرے لئے فلاں فلاں اور فلاں فلاں کام کردے، آمین،'' اور اُٹھ کر چلے جاتے ہیں۔اب، یہ تو سچ مچ شراکت نہیں ہے۔یہ تو جانا اور اپنے لئے حمایت مانگنی ہے۔لیکن جب آپ کافی دیر تک ٹھہرے رہتے ہیں تاکہ وہ آپکو واپس جواب دے، تو یہ وہ وقت ہوتا ہے جب آپ شراکت کرتے ہیں، اور خُداوند کے ساتھ گفتگو کرتے ہیں۔اب، شراکت کرنے کا عظیم طریقہ یہ ہے، کہ ہم متفق ہوجائیں، آپ کو کچھ باتیں تو ضرور ماننی چاہیے۔اب، یہ حیرانی کی بات ہے کہ کبھی کبھی ہمیں وہ چیزیں مل جاتی ہیں......

(50) دیکھیں کھانا بھی اسی کے ساتھ جڑا ہوا ہے۔اب، آپ بزنس مین لوگوں کو دیکھیں، جب اُنہیں بزنس کی کوئی ڈیل کرنی ہوتی ہے، تو وہ کسی ڈنر کی دعوت دیتے ہیں۔اور جب وہ کھانا کھانے

کیلئے بیٹھ جاتے ہیں، تو پھر وہ ایک دوسرے کے ساتھ گفتگو کرتے ہیں۔ایک اچھا سیلز مین خالی پیٹ کسی شخص سے بات چیت نہیں کرسکتا۔اسلئے بہتر ہے انتظار کیا جائے کہ وہ کب اچھا محسوس کرتا ہے، یا جب تک وہ اپنا ناشتہ نہ کرلے۔دیکھیں اُسکے پاس جاکر اُسے بستر سے نہ اُٹھائیں اور اُسے یہ نہ بتائیں آپ نے کیا بیچنا ہے، بلکہ اُس کا انتظار کریں جب تک وہ-وہ اپنا ناشتہ نہ کرلے اور اُسکی حالت درست نہ ہوجائے۔

(51) ایک دن، میں اُس عورت پر منادی کرر ہا تھا جس نے یسُوع کے پاؤں دھوئے تھے، کینیڈا میں مَیں اس پر منادی کرر ہا تھا، اور یہ کہہ رہا تھا جب مہمان کسی کو ملنے کیلئے آتا تھا، تو اُس شخص کو کچھ خاص مراحل سے گزرنا پڑتا تھا، یا جب تک وہ ملاقات، یا، شراکت کے لئے اچھی طرح محسوس نہیں کرلیتے تھے۔ملاقات کرنا ایک شراکت ہے۔اب، دیکھیں اُنہیں دعوت دی...... جاتی تھی، پہلی بات آپ کو دعوت دی جاتی تھی۔پھر جب آپ دروازے پر پہنچتے تھے تو وہاں ایک نوکر آپکے پاؤں دھوتا تھا، کیونکہ سفر کے دوران آپ کے پاؤں جانوروں کو لگنے اور دھول کی وجہ سے-سے گندے ہوجاتے تھے اور بدبُو آتی تھی۔اور سب ......لوگ اُسی راہ سے گزرتے تھے جن سے جانور گزرتے تھے، اور-اور راستے میں دھول اور بدبُو ہوتی تھی، اور فلسطینی لباس سے لگ جاتی تھی اور ٹانگوں پر پسینے کی وجہ سے اور چہرے، اور-اور ہاتھوں پر ننگے ہونے کی وجہ سے دھول جم جاتی تھی۔اور-اور نوکر، دروازے پر، مہمانوں کے پاؤں دھویا کرتا تھا۔اور پھر دوسرا نوکر تولئے اور-اور عطر کے ساتھ وہاں کھڑا ہوتا تھا، اور وہ ہاتھوں پر عطر چھڑکتا تھا، اور مہمان اسطرح رگڑتے تھے، اور-اور اپنے مُنہ پر بھی لگا لیتے تھے، اور پھر تولیہ لیکر وہ اپنا مُنہ پونچھتے تھے۔اور اسطرح ساری دھول اور بدبُو دور ہوجاتی تھی۔اور اُس عطر میں کوئی ایسی چیز ہوتی تھی، جو پودینے کے رس کی طرح تازہ کردیتی تھی، اور وہ بہت اچھا محسوس کرتے تھے۔

(52) پھر وہ اپنے گندے جوتے چھوڑ کر، اچھے قالین پر، اندر چلے جاتے تھے، اُنکے پاس گھر میں، پہننے والے جوتے موجود ہوتے تھے، اور پھر وہ اندر چلے جاتے تھے۔اور پھر-پھر مہمان اندر داخل ہوتا تھا اور-اور میزبان مہمان کو-کو خوش آمدید کا بوسہ دیتا تھا۔اور، دیکھیں، اگر آپ کے پاس

سے بدبُو آتی ہوگی تو آپ میزبان کو بوسہ نہیں لینے دینگے۔آپ اُن بہترین قالینوں پر گندے پاؤں سے چلنا نہیں چاہیں گے۔اور جب میزبان آپکو خوش آمدید کا بوسہ دیتا ہے،تو آپ اُس خاندان میں شریک ہوجاتے ہیں۔

(53)اب، دیکھیں، خُدا کے پاس بھی ایسی چیزیں موجود ہیں۔اس سے پہلے ہم خُدا کے ساتھ شراکت کرنے کیلئے حقیقت میں تیار ہوں ،ہمیں کلام کے پانی سے دھویا جانا ضروری ہے ۔الگ ہونا ہے،الگ ہونے کا پانی ہمیں گناہوں سے الگ کرتا ہے۔اب، پہلے،آپ خُدا کے ساتھ بات چیت نہیں کرسکتے اور نہ اُسکے ساتھ شراکت کرسکتے ہیں، پس...... پہلے،آپکو اُن کاموں سے توبہ کرنی پڑیگی جو آپ نے کئے ہیں، دیکھیں آپ اُس وقت تک ٹھیک ایمان نہیں رکھ سکتے جب تک آپ توبہ نہیں کرلیتے ؛''خُداوند، میری بے اعتقادی کو معاف کردے۔'' سمجھے؟''اور میری بے ایمانی معاف کردے۔'' آپکو، پہلے توبہ کرنی پڑیگی۔اور، جب آپ توبہ کرلیتے ہیں،تو پھر آپ......آپکے ماضی کے گناہ معاف ہوجاتے ہیں، پھر آپ بپتسمے کیلئے نامزد ہوجاتے ہیں۔دیکھیں،بپتسمے کے بعد،اُس نے پاک روح کا وعدہ کیا ہے۔

(54)اب دیکھیں، پس اس ایک چیز کے ساتھ،یعنی پاک شراکت کے ساتھ،ہم نے دیکھا ہے پاؤں-پاؤں دھونا اور، باقی چیزیں بھی جڑی ہوئی ہیں، پاؤں دھونا، پاک روح کی صفائی کی علامت کے طور پر ہے۔

(55)اب،مزید دیکھیں، یہ بھی ضروری ہے کہ ہم میں باہمی احساس ہو۔اگر آپ-آپ اپنے میزبان کے ساتھ کنارے پر ہیں،تو آپ-آپ شراکت نہیں کرسکتے ہیں۔نہیں،آپ-آپ یہ نہیں کرسکتے ہیں، کیونکہ آپ اُسکے ساتھ متفق نہیں ہیں۔لیکن اگر آپ متفق ہیں،تو آپ شراکت کرسکتے ہیں۔پس یہی وہ طریقہ ہے جب ہم خُداوند کی میز پر آتے ہیں،ہمیں اُسکے کلام کے ساتھ متفق ہونا چاہیے۔سمجھے؟ ہمیں نیا جنم پانا چاہیے،تاکہ ہمارے اندر پاک روح لکھے ہوئے کلام کے ہر لفظ پر ''آمین'' کہے، پھر ہم اُسکے ساتھ شراکت کرسکتے ہیں۔

(56)یہ بات ہمیں خُدا سے ملی ہے،اگر ہمارے دل ہمیں مجرم نہ ٹھہرائیں،تو ہم خُدا کی نظر

میں حمایت حاصل کرتے ہیں ۔ ہم جانتے ہیں ہماری درخواستوں اور التجاؤں کا جواب ہمیں ملتا ہے، کیونکہ ہمارے دل ہمیں مجرم نہیں ٹھہراتے ۔دیکھیں ،خُدا ہمیں کہتا ہے ہمیں نیا جنم لینا چاہیے،اور اگر ہم نے نیا جنم نہیں پایا ہے،تو پھر ہم اُس سے کچھ پوچھنے کیلئے تھوڑا سا عجیب محسوس کرینگے،دیکھیں، کیونکہ ہم جانتے ہیں ہم نے اُسکی مانگیں پوری نہیں کی ہیں ۔اور پھر بس ایک ہی بات ہے اور وہ ہے گناہگار کی دعا۔دیکھیں ہم اُسکے ساتھ اُس وقت بات چیت کرتے ہیں جب ہم اُسکے ساتھ رفاقت رکھتے ہیں،دیکھیں اس طرح پاک شراکت ہوتی ہے۔

(57) اب ،شراکت کے اس معنی کے ساتھ،میں تھوڑی دیر میں اسکی وضاحت کرنا چاہونگا۔اب، ہم جو چیز لیتے ہیں،یا جسے ہم عشائے ربانی کہتے ہیں،وہ روٹی اور مے ہے۔اب،اسے اسطرح پیش کیا گیا ہے کہ اسکے بارے میں بولنا بھی اچھا نہیں لگتا۔اوہ،دیکھیں اسے سالوں سال سے غلط طریقے سے بیان کیا گیا ہے !اور یہ اصل میں عشائے ربانی نہیں ہے ، بلکہ یہ تو احکامات کی پیروی کرنا ہے۔دیکھیں؟اب،اسے عشائے ربانی کہنے کا ہمارا ایک مقصد ہے،کیونکہ یہ بات کاتھولک کے ساتھ جڑی ہوئی ہے جسے ''پاک یوخرسٹ کہتے ہیں،وہ کہتے ہیں یہ خُداوند یسُوع کا حقیقی بدن ہے۔''لیکن یہ خُداوند یسُوع کا بدن نہیں ہے!یہ تو اُسکے بدن کی یادگاری ہے۔

(58) مجھے اسکی پرواہ نہیں کتنے پریسٹ یا مناد،یا جو کوئی بھی اس پر برکت مانگتا ہے،یہ پھر بھی مے اور روٹی ہے۔کوئی پریسٹ یہ نہیں کرسکتا جیسے وہ ہمیں......ہمیں بتاتے ہیں،دیکھیں،''کیا خُدا پادری کا پابند ہے کہ وہ اُسکی سن کر عشائے ربانی کو بدل دے،'' جسے وہ کمیونین کہتے ہیں،''وہ یوخرسٹ ہے،یعنی خُداوند یسُوع کا حقیقی بدن۔اگر ایک ایماندار،اسے عشائے ربانی سمجھ کر کھاتا ہے۔''تو یہ غلط ہے۔

(59) شراکت کا مطلب ''بات چیت کرنا ہے،کسی کے ساتھ،آپ بات کرتے ہیں اور پھر واپس وہ آپ سے بات کرتا ہے۔'' یہ شراکت ہے۔ایک ویفر آپکے ساتھ واپس بات نہیں کرسکتا۔پس، حقیقت میں،اصل پاک شراکت تو پاک روح ہے جو واپس آپ سے بات کرتا ہے۔جب آپ اُس سے پوچھتے ہیں،اور وہ آپکو واپس جواب دیتا ہے،تو یہ درست شراکت ہے۔یہ ایک یادگاری ہے، جو کی جاتی ہے......اُسکی مصلوبیت اور اُسکے جی اُٹھنے کی یادگاری ہے،یہ کوئی کھانا نہیں ہے۔ہم اسے

کہتے تو ہیں، لیکن یہ ہے نہیں۔ ایک ویفر کو لینا یہ بات کاتھولک چرچ کی طرف سے آئی ہے، ہم نے اسکے بارے میں ایک دن سیکھا تھا، بت پرستی بمقابلہ مسیحیت میں ہم نے بات سیکھی تھی۔

(60) ''کیسے یہ چھوٹا سا گول ویفر حقیقت میں یسُوع کا بدن ہوسکتا ہے۔'' اب، کیتھولک چرچ اس پر ایمان رکھتا ہے۔ کیا آپ نے کبھی اُنکے چرچ کے پاس سے گزرتے ہوئے، غور کیا ہے، وہ اپنے آپکو اُس مقام سے گزارتے ہیں، اور اپنی نوکیلی ٹوپیاں پہنتے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ؟ یہ چرچ نہیں ہے، یہ وہاں ایک ویفر ہے، ''جسے پریسٹ نے ویفر سے مسیح کے حقیقی بدن میں بدل دیا ہے،'' اور اُسے وہاں سے چوہے اور چوہیاں اُٹھا کر لے جاسکتے ہیں۔ کیوں، آپ نہیں سوچتے، یا مہذب طریقے سے سوچنا نہیں چاہتے ہیں بلکہ یہ سوچتے ہیں کہ روٹی کا ٹکڑا یسُوع مسیح کا بدن ہے! یہ نہیں ہوسکتا۔

(61) شراکت کا مطلب ہے ''بات چیت کرنا، اور وہ واپس آپ سے بات کرتا ہے، یا وہ چیز جس سے آپ گفتگو کرتے ہیں۔'' اور کمیون لفظ کا مطلب ہے ''بات چیت کرنا،'' یا ''ایسی چیز کے ساتھ رفاقت کرنا جو واپس آپ سے گفتگو کر سکے۔'' اور خُدا واپس آپ سے گفتگو کرتا ہے، یہ شراکت ہے۔ اور یہ ابھی تک روٹی اور مے ہے، جسے ہم عشائے ربانی کہتے ہیں۔

(62) دیکھیں، یسُوع نے یہاں کہا ہے، جیسے میں نے پڑھا ہے، ''میرا بدن کھانے اور میرا خون پینے کی چیز ہے، گوشت اور خون کھانے اور پینے کی چیز ہے۔''

(63) اب، ہمیں یسُوع کے بارے میں سوچنا چاہیے اور اُس سے ناطہ جوڑنا چاہیے، وہ کیا تھا۔ اُسکا بدن کیا تھا؟ یا مسیح کا بدن کیا ہے؟ یہ تو ایمانداروں کا بدن ہے جو رُوح القُدس کے وسیلے اُسکے ساتھ جڑا ہوا ہے۔ کوئی بت نہیں کوئی روٹی کا ٹکڑا نہیں، بلکہ یہ ایک روح ہے جو ایماندار کے دل میں رہتا ہے، اور یہ ایک ساتھ جڑے ہوئے ہیں، اور انسان اور خُدا ایک دوسرے سے بات چیت کر سکتے ہیں، کیونکہ یہ خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں۔ اور فانی انسان کو، لہو بہانے کے وسیلے گناہوں کی معافی ملی ہے، اور ایک مرد اور ایک عورت، ایک لڑکا اور ایک لڑکی، مسیح کے ساتھ رفاقت کر سکتے ہیں، اور بدن ہوتے ہوئے، اُسکے ساتھ شراکت کر سکتے ہیں۔

(64) ایک شوہر اور بیوی کی طرح بیٹھ کر بات چیت کر سکتے ہیں، یا جیسے لڑکا اور اُسکی گرل فرینڈ

بات چیت کرتے ہیں، اسی طرح مسیح اور اُسکی کلیسیا اکٹھے شراکت کرتے ہیں۔ یہی سبب ہے کہ ہم اُسے سنتے ہیں، اور مستقبل کو آنے سے پہلے دیکھ لیتے ہیں، اور فیوچر کے بارے میں بتا سکتے ہیں وہ کامل ہے، کیونکہ ہم خُدا کے ساتھ شرکت کرتے ہیں جسکے پاس ابدیت ہے۔ مسیح کا بدن، ایک دوسرے سے بات چیت کرتا ہے، جلالی مسیح کا روحانی بدن ہے۔ یہ کسی بت کے ساتھ، یا روٹی اور- اور مے کے ساتھ جڑا ہوا نہیں ہے، بلکہ یہ ایک- ایک روحانی صورت ہے۔

(65) دیکھیں، یسُوع نے بھی یہی بات کہی تھی۔ آپ مقدس یوحنا کا، چوتھا باب دیکھیں، جہاں وہ کنویں پر عورت سے بات چیت کررہا تھا، وہ کچھ اسطرح کی بات کررہی تھی، ''ہمارے باپ دادا نے اس کنویں سے پیا، اور یعقوب نے، یہ کنواں کھودا، اور- اور اپنے بچوں اور اپنے مویشیوں کو پانی پلایا، اور تم کہتے ہو، 'ایک خاص شہر میں عبادت کرو،' اور دوسرے کہتے ہیں، 'اس پہاڑ پر۔'''

(66) یسُوع نے بس- بس اتنا کہا، ''بس ایک منٹ! ہم یہودی ہیں، اور ہم سمجھتے ہیں، پرستش کا کیا مطلب ہے۔ لیکن اے خاتون، یہ بات سن۔ وہ وقت آرہا ہے، اور اب بھی ہے، سچے پرستار خُدا کی پرستش روح اور سچائی سے کریں گے۔ 'تیرا کلام سچائی ہے۔' اور باپ ایسے پرستاروں کی تلاش کرتا ہے جو اُسکی پرستش روح اور سچائی، یعنی کلام کے مطابق کریں۔ 'تیرا کلام سچائی ہے۔''' دیکھیں، اُس نے یہ بات اُس عورت کو بتائی۔

(67) دیکھیں، مسیح...... خُدا ایک روح ہے۔ مسیح کا مطلب ہے ''مسح کیا ہوا، ایک شخص جو خُدا کا ممسوح ہے،'' جسے اُس نے مسیح بنایا۔ اب، مسیح کہتا ہے، ''میں کھانے اور پینے کی چیز ہوں۔'' ایک ویفر نہیں، ایک گول ٹکیہ نہیں جو ہم یہاں کھاتے ہیں۔ یہ مسیح نہیں ہے۔ جو مے ہم الٹر پر پیتے ہیں، وہ مسیح نہیں ہے۔ یہ اُسکی نمائندگی ہے، یہ ایک علامتی طریقہ ہے۔ لیکن مسیح پاک روح ہے، وہ مسح ہے جو کلیسیا کے اوپر ہے، اور یہ خون اور گوشت ہے۔

(68) پوری دنیا میں یہ سب سے بڑی پکار ہے، مجھے اُمید ہے آپ میں سے کسی نے اسے نہیں سنا ہوگا، لیکن، اگر کبھی آپ نے سنی بھی ہوگی، تو بھوک سے بڑھکر کوئی اور پکار نہیں ہے۔ جب آپ ایک ماں کو بچے کے ساتھ دیکھتے ہیں، اور وہ کمزوری کی وجہ سے چل نہیں پاتی، اور چھوٹا بچہ مر رہا ہے، اور اُسکا

پیٹ بھوک کے ساتھ سوجھ چکا ہے، اور ذرا اُن سسکیوں کو سنیں جو ماں کے دل سے نکل رہی ہوتی ہیں، دیکھیں اُس بچے کے گال اندر گھس گئے ہیں اور اُسکی ہڈیاں اور چمڑی رہ گئی ہے، اور اُسکے چھوٹے مسوڑھے چمک رہے ہیں، اور اب، مزید وہ رو بھی نہیں سکتا، اور اُسکی آنکھیں باہر نکل آئی ہیں۔ بھوک اور پیاس سے بڑی دُہائی کوئی اور نہیں ہے۔

(69) ریگستان میں، کئی لوگوں نے پیاس کی وجہ سے اپنی زندگی تباہ کر لی! میں آپ کو ایسی کئی کہانیاں سُنا کر، ساری رات بٹھا سکتا ہوں، یہ ریگستان کی سچی کہانیاں ہیں۔ آپ کی حالت کیسی ہوتی ہے...... جب آپ پیاسے ہوتے ہیں، تو کس طرح ابلیس آپ کو۔ کو دھوکا دیتا ہے۔ آپ انہیں یہیں دیکھ سکتے ہیں، آپ کو انہیں دیکھنے کیلئے مغرب میں جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ راستے میں چلتے جائیں، تو آپ کو لگے گا راستے میں پانی ہے۔ آپ میں سے ہر اُس شخص کو تجربہ ہوا ہوگا، جس نے ہائی وے پر سفر کیا ہے۔ وہاں پانی کا دھوکا ہوتا ہے۔ کچھ عرصہ پہلے، تقریباً تین یا چار سال پہلے کی بات ہے، میں نے پڑھا تھا کچھ بطخیں تھیں، جو اس دیس میں اڑ رہی تھیں، اُنہوں نے پانی کا ایک جھوٹا تالاب دیکھا اور راستے میں گر گئیں، اُنہوں نے سوچا وہ پانی کے پاس پہنچ گئی ہیں۔ اور اُنکے ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے، اُنہوں نے پکی سڑک پر ٹکر ماردی تھی، یہ سوچتے ہوئے کہ پانی میں اتر رہی ہیں، لیکن وہ ایک نظر کا دھوکا تھا۔

(70) کتنی بار ابلیس نے لوگوں کے ساتھ ایسا کیا ہے، اور اُنہیں جھوٹا نظر کا دھوکا دیا ہے، اور، وہاں سوائے بناوٹی ایمان کے، اور کچھ نہیں ہوتا۔ پس بہت سارے لوگ آج بناوٹی ایمان والا مذہب اپنا لیتے ہیں، اور کچھ بنانے کی کوشش کرتے ہیں یا کچھ ایسا دکھانے کی کوشش کرتے ہیں جو وہاں نہیں ہوتا! جیسے ایک مشنری خاتون نے کہا اُس نے تب تک انتظار کیا جب تک وہ مثبت نہ ہو گئی۔ ہمیں بھی اسی طرح کرنا چاہیے۔ آپ واپس آ کر دوبارہ اسکی کوشش نہیں کر سکتے۔ آپ کو ایک موقع ملا ہے، اور آپکے پاس ایک نقشہ ہے، پس ہمیں ٹھیک اپنے نشان کی جانب بڑھنا ہے۔

(71) بھوک کی پکار کو، سُنیں، یہ بہت بڑی پکار ہے کیونکہ یہ دُکھ سے بھری پکار ہے۔ ایک شخص مر رہا ہے۔ اور، اوہ، کاش ہم اُس مقام پر پہنچ جائیں، کاش یہ قوم اُس مقام پر پہنچ جائے جہاں خُدا کیلئے

بہت زیادہ بھوک ہو! لیکن یہ قوم بہت زیادہ فاقہ کشی کی حالت میں ہے جیسے انڈیا کی قوم جسمانی فاقہ کشی سے مر رہی ہے، یہ قوم روحانی فاقہ کشی میں ہے۔ لیکن جب آپ زیادہ دیر بھوکے رہتے ہیں، تو پھر آپ اُس مقام پر پہنچ جاتے ہیں جہاں آپکو لگتا نہیں آپ بھوکے ہیں۔

(72) یہ منجمد ہونا ہے۔ جب آپ زیادہ دیر برف میں رہتے ہیں، تو آپ منجمد ہو جاتے ہیں، اور بہت ٹھنڈے ہو جاتے ہیں، اور پھر کچھ دیر بعد آپ گرم ہو جاتے ہیں۔ اور جب آپ گرم ہوتے ہیں، تو آپ مر جاتے ہیں! اور آج رات بھی یہی معاملہ ہے۔ چرچز اتنے ٹھنڈے ہو چکے ہیں کہ وہ جم رہے ہیں، اور وہ سوچتے ہیں، وہ ممبر شپ کے وسیلے گرم ہیں، لیکن روحانی اعتبار سے مر رہے ہیں۔ یہ مر رہے ہیں! اور جانتے تک نہیں ہیں۔ آخرکار، ایسا شخص سو جاتا ہے، اور سب کچھ ختم ہو جاتا ہے۔ پھر وہ کبھی نہیں اُٹھتا، کیونکہ اُسکا خون اُسکی نسوں میں جم جاتا ہے۔

(73) پیاس پر، غور کریں۔ یسُوع نے کہا،''میرا خون فی الحقیقت پینے کی چیز ہے۔'' اگر آپ زندگی کی بھوک رکھتے ہیں، اور زندگی کیلئے بھوکے ہیں، تو یسُوع کے پاس وہ پانی ہے جو اس پیاس کو بجھا سکتا ہے۔''اے محنت اُٹھانے والوں اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگوں، میرے پاس آؤ۔'' مکاشفہ میں، یہ کہا گیا ہے،''جو پیاسا ہو وہ آئے اور آبِ حیات کے چشموں سے مفت پیئے۔'' بشرطیکہ آپ زندگی کیلئے پیاس رکھتے ہوں!

(74) ہم دیکھتے ہیں ماہرین فلکیات پیشنگوئی کر رہے ہیں، اور کبھی کبھی یہ سال کے پہلے مہینے کے پہلے حصے میں کرتے ہیں، دوسری یا پانچویں، یا مہینے کی کسی تاریخ کو آغاز کرتے ہیں، انڈیا کے مجوسی پیشنگوئی کر رہے ہیں کہ دنیا کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے۔ اور امریکہ کے اخبار اسکا مذاق اُڑا رہے ہیں۔ میں نہیں مانتا دنیا کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائینگے، لیکن میں کہتا ہوں اسکا مذاق اُڑانا بھی بُری بات ہے۔ کیونکہ، ان دنوں میں کچھ ضرور ہونے والا ہے، اسی طرح کا کچھ ہونے والا ہے، جب پانچ سیارے، مارس، جیوپیٹر اور وینس، اور- اور باقی، اپنے- اپنے مقام پر آتے ہیں...... وہ ابھی تک نہیں آئے ہیں۔ اوہ، وہ دعویٰ کرتے ہیں پچیس ہزار سال پہلے، اسے جاننے کیلئے کون وہاں واپس آیا تھا؟

(75) میں بھی نبوت کرتا ہوں اسکا کوئی روحانی مطلب ہے۔ میں ایمان رکھتا ہوں یہ خُدا کی آمد

کا معاملہ ہے، اور کلام کے گہرے مکاشفے اس وقت کے دوران کھولے جائینگے۔ یاد رکھیں، اُنکا دعویٰ ہے جب تین ستارے اپنے مدار میں آئے تھے تو یسُوع کا جنم ہوا تھا۔ اور یہ پانچ ہیں، اور پانچ فضل ہے، فضل کا عدد ہے۔ تین کاملیت کا نمبر ہے۔ پانچ فضل کا نمبر ہے، J-e-s-u-s، g-r-a-c-e، f-a-i-t-h، اور وغیرہ وغیرہ۔ فضل کا عدد ہے! خُدا جب بھی اپنی قوت اپنی کلیسیا میں بھیجے گا، تو یہ اُس کا فضل ہوگا، یہ لوگوں کی تابعداری کی وجہ سے نہیں ہوگا۔ دیکھیں یسعیاہ 40واں باب، یوں کہتا ہے، کیسے ''یروشلیم کو پکارنا ہے، اُس کی جنگ ختم ہوگئی'' حالانکہ وہ بت پرستی کے گناہ میں مبتلا تھی، لیکن یہ خُدا کا فضل تھا جو اُس پر ہوا تھا۔ جو کچھ بھی خُدا ہماری طرف بھیجتا ہے، یہ اُسکا فضل ہے نہ کہ ہماری خوبیاں ہیں۔ اسلئے، اسکا کوئی مطلب ہے۔ میں نبوت کرتا ہوں ایک تبدیلی آئیگی۔ میں نہیں جانتا یہ کیا ہوگی، لیکن میرا ایمان ہے یہ آنے والی ہے۔ ہم بالکل......ٹھیک اسکے کنارے پر کھڑے ہیں۔

(76) اور اگر کوئی شخص بھوکا ہے، تو اُسے مسیح کے پاس آنے دیں۔ اگر کوئی شخص پیاسا ہے، تو اُسے مسیح کے پاس آنے دیں۔ وہ پیاس بجھاتا ہے۔ وہ ہماری ساری بھوک پیاس بجھانے والا ہے۔

(77) میرے پاس ایک کہانی ہے جو کچھ عرصہ پہلے مجھے سنائی گئی تھی۔ شاید میں نے اس چرچ میں پہلے بھی یہ سنائی تھی۔ اگر میں نے پہلے سنائی تھی، تو نشانے پر لانے کیلئے اسکی دہرائی کیلئے معذرت چاہتا ہوں۔ ایک انڈین گائیڈ تھا، یا، انڈین لوگوں کا ایک نگہبان تھا۔ وہ ناواہو دیس میں سفر کر رہا تھا، اور وہاں، وہ گم ہوگیا۔ اُسکا نام کوئے تھا۔ اور وہ ایک راستے پر گامزن تھا، ایک کھیل کے راستے پر، اور اُس نے سوچا ''اب، اگر میں اپنا سفر مکمل کرلوں، تو مجھے پانی مل جائیگا۔'' اور اُسکا گھوڑا اتنا پیاسا تھا، کہ خشکی کی وجہ سے اُسکی زبان باہر لٹک رہی تھی، اُسکے نتھنوں میں ریت پھنس گئی تھی اور وہ سرخ ہوگئے تھے، اور اُس شخص نے اپنے مُنہ پر طوفان کی وجہ سے رومال رکھا ہوا تھا پھر بھی ریت اُسکے چہرے پر آرہی تھی، اور وہ پانی کیلئے، تڑپ رہا تھا۔ وہ اس راستے پر اپنے گھوڑے کی رہنمائی کر رہا تھا۔ اور اُس نے کہا، وہ گھوڑے پر بیٹھا اور اُس نے وہ کھیل والا راستہ دیکھا، تو کہا، ''یقیناً یہ راستہ مجھے پانی تک لیجائیگا۔'' اور وہ اچھل کر اپنے گھوڑے پر بیٹھ گیا اور اُس راستے کا آغاز کیا۔

(78) اور گھوڑا بھی جانتا تھا وہ پانی کی راہ پر جا رہا ہے۔ کیسے خُدا گونگے جانوروں کو بھی ہدایت

دیتا ہے! اور وہ اُس راہ پر چلتا گیا۔ آخرکار، کچھ اُس راہ سے مُڑ گئے، اور تھوڑے ہی اُس شکستہ راہ پر چلتے رہے۔ گھوڑا ابھی اُسی راہ پر جانا چاہتا تھا، لیکن کوئی نے فرق سوچا۔ اُس نے اُسے اُس گرم راہ پر رکھنے کی کوشش کی، اُس نے آغاز کیا لیکن گھوڑا اکڑ گیا اور نہ گیا۔ اُس نے گھوڑے کو مارا، اور اُس نے ٹانگ ماری اور دوسرے راہ کا انتخاب کیا۔ اور اُس نے دوسرے راستے کا آغاز کرلیا۔ گھوڑا اُسے نیچے گرانے کیلئے بہت کمزور ہو گیا تھا۔

(79) پس اُس نے پھر مارنا شروع کر دیا اور گھوڑے کو کٹ لگا دیئے، پس وہ پانی کیلئے اتنا بیتاب تھا، کہ اُسکی زندگی بچ جائے، گھوڑا کھڑا ہوکر، کانپ رہا تھا، اور لہو بہہ رہا تھا۔ اور اُس نے نیچے دیکھا، جب اُس نے نیچے دیکھا، تو گھوڑا کانپ رہا تھا اور اُسکے نیچے سے بس گرنے والا تھا۔ اُس نے اُسکی طرف دیکھا، تو اُسے خون ہی خون نظر آیا۔ وہ ایک کرسچن تھا۔ اور اُس نے اپنے گھوڑے سے کہا، اُس نے کہا، ''میں نے اکثر سنا ہے کہ جنگلی ...... بلکہ، جانوروں کو بھی رہنمائی ملتی ہے۔ ایسا نہیں لگ رہا کہ وہ راستہ جو اُس طرف مُڑ گیا ہے وہ پانی تک جائیگا۔ ایسا لگتا ہے یہ بڑا راستہ جس پر ہم ہیں یہ وہاں لیجائیگا جہاں وہ پانی کیلئے مسلسل جاتے ہیں،'' کہا، ''اگر تُو مجھے یہاں تک تحریک کے ساتھ لایا ہے، تو میں آگے بھی تیری پیروی کرونگا۔''

(80) اوہ، میں کیسے اس بات کو لیکر مسیح کے بارے میں سوچ سکتا ہوں! بربادی کی راہ میں ہر طرف آگ لگی ہوئی ہے، لیکن ایک سکڑا راستہ ہے جو زندگی کو جاتا ہے۔ اسکو پانے والے تھوڑے ہونگے۔ صرف تحریک نہیں، بلکہ پاک روح تمہیں اُس زندگی کے پانی کی طرف لیکر جائیگا۔ میں سوچتا ہوں، یہ مجھے یہاں تک محفوظ لایا ہے، میں باقی راستے میں بھی اسے ساتھ لیکر چلونگا۔

(81) کہانی کو ختم کرتے ہوئے، وہ-وہ آدھا میل بھی نہیں گیا تھا، اور، ایک دم، وفادار گھوڑے نے ٹھیک پانی کے بیچ چھلانگ لگا دی۔ گھوڑا جانتا تھا وہ کیا بات چیت کر رہا ہے، اور گھڑ سوار کو بتا رہا تھا اس-اس کا کیا مطلب ہے۔ وہ وہاں پہنچ گیا۔ اُس نے کہا اُس نے گھوڑے کے مُنہ پر پانی پھینکا۔ وہ نہایا، اور وہ خوشی سے شور مچانے لگا، اور وہ اپنی پوری آواز کے ساتھ شور مچا رہا تھا، اپنے مُنہ میں پانی ڈال رہا تھا، اور چیخ رہا تھا، ''ہم بچ گئے ہیں! ہم بچ گئے ہیں! ہم بچ گئے ہیں!'' اور گھوڑا کانپ رہا تھا،

اور پانی پی رہا تھا۔ اور اُس نے اُسکے خونی پہلو کو دیکھا، اور خون اُسکے زخموں سے نکل رہا تھا۔

(82) اور پھر اُس نے کہا، اُس نے بتایا...... کسی کو کہتے سُنا، ''پانی سے باہر نکل آ۔'' اور اُس نے دیکھا، اور وہاں ایک بدصورت دیہاتی لڑکا کھڑا ہوا تھا۔ اور وہ پانی سے باہر آ گیا۔ اُس نے کہا اُسے آگ کی بُو آئی، اور اُس نے دیکھا، تو وہاں آدمیوں کا ایک جھنڈ خیمہ لگائے بیٹھا ہوا تھا۔ وہ وہاں قیمتی دھات کی دریافت کیلئے آئے ہوئے تھے۔ اُنہوں نے کچھ سونا دریافت کرلیا تھا، اور اپنے گھوڑوں کے ساتھ واپس آ رہے تھے اور گھوڑوں کے اوپر سامان تھا، اور وہ اُس پانی کے پاس آ کر آرام کر رہے تھے، اور وہ سب نشے میں تھے۔

(83) اور اُنہوں نے ایک ہرن روسٹ کیا ہوا تھا، اور اُس شخص نے اُنکے ساتھ کھایا۔ اور کہا، اُن میں سے ایک نے کہا، ''تُو بھی تھوڑی سی پی لے۔'' اُس نے اُنہیں بتایا وہ کون ہے، وہ جیک کوئے، ایک۔ایک انڈین گائیڈ ہے۔ پس ایک نے کہا، ''ٹھیک ہے، اب، تُو بھی تھوڑی سی پی لے۔''

اُس نے کہا، ''نہیں،'' اُس نے کہا، ''میں نہیں پیتا۔''

(84) اور یہ بات اُن لوگوں کی بے عزتی تھی۔ پس اُنہوں نے کہا، ''تجھے ہم پلا کر چھوڑیں گے!''

اُس نے کہا، ''نہیں، میں نہیں پیتا۔''

(85) پس اُنہوں نے جگ اوپر پھینکا، اور کہا، ''لے پی!'' پس آپ جانتے ہیں، وہ نشے میں تھے، اور تقریباً آدھی درجن تھے۔

اور پس اُس نے کہا، ''لڑکو، تمہارا شکریہ۔''

(86) کہا، ''اگر ہمارا ہرن کا گوشت کھانے کیلئے بہت اچھا ہے، تو ہماری شراب بھی پینے کیلئے بہت اچھی ہے۔''

(87) اور آپ جانتے ہیں وہ کتنا، نشے میں دُھت تھے۔ اور اُس نے کہا، ''نہیں،'' اُس نے کہا۔

(88) اور اُنہوں نے بندوق میں گولی ڈال لی، اور کہا، ''اب تجھے پینی پڑیگی ورنہ!''

(89) اُس نے کہا، ''نہیں۔نہیں، میں نہیں پیونگا۔'' اور اُنہوں نے بندوق کا نشانہ باندھ لیا۔ کہا، ''ایک منٹ رکیں۔'' کہا، ''میں مرنے سے نہیں ڈرتا۔'' اُس نے کہا، ''مجھے۔مجھے موت سے ڈر نہیں

لگتا۔'' اُس نے کہا، ''لیکن میں- میں مرنے سے پہلے آپکو وہ کہانی بتانا چاہتا ہوں، میں شراب کیوں نہیں پیتا۔'' کہا، ''میں کینٹکی کا باشندہ ہوں۔'' اُس نے کہا، ''ایک دن ایک لکڑی کی جھونپڑی میں، میری ماں مرنے کے قریب تھی، اُس نے مجھے اپنے بستر کے قریب بلایا، اور کہا، 'جیک، تیرا باپ، میز پر تاش کھیلتے کھیلتے، نشے کی حالت میں مرگیا تھا۔' اور اُس نے کہا، 'جیک، تُو کچھ بھی کرنا، لیکن کبھی شراب نہ پینا۔''' اور کہا، ''میں نے اپنی ماں کی آنکھوں پر ہاتھ رکھے۔ اور میں نے لڑکپن کی عمر میں، جب میں دس سال کا تھا میں نے خُدا سے وعدہ کیا تھا، میں کبھی شراب نہیں پیونگا۔'' اُس نے کہا، ''میں نے کبھی شراب نہیں پی۔'' اور کہا، ''اب اگر آپ مجھے گولی مارنا چاہتے ہیں تو گولی چلائیں۔''

(90) اور جیسے ہی شرابی نے اپنی بندوق اُٹھائی اور جگ اوپر پھینکا، اور کہا، ''اسے پی ورنہ گولی ماردونگا!'' اور گولی چلادی اور جگ کے ٹکڑے ٹکڑے ہوگئے۔

(91) اور وہاں کھائی میں، ایک بدصورت دیہاتی لڑکا کھڑا ہوا تھا، اور اُسکی گالوں پر آنسوں بہہ رہے تھے۔ اُس نے کہا، ''جیک، میں بھی کینٹکی کا رہنے والا ہوں۔ میں نے بھی اپنی ماں کے ساتھ ایک دن وعدہ کیا تھا، لیکن میں نے اپنا وعدہ توڑ دیا۔'' اُس نے کہا، ''میں انتظار کررہا تھا یہ لڑکے کب نشے میں چُور ہوں تاکہ میں انہیں قتل کروں، اور کسی طرح انکا سونا لے جاؤں۔'' اُس نے کہا، ''میں بھی ایک شرابی رہا ہوں اور بُرے کام کیئے ہیں۔ لیکن،'' کہا، ''جب میری بندوق کی آواز آسمانی وادیوں میں گونجے گی، تو ماں اس عہد کو سن لے گی کہ میں کبھی شراب نہیں پیونگا۔'' اور وہاں، جتنے بھی لوگ تھے، خُدا کے فضل سے، اُس نے اُن سب لوگوں کی رہنمائی مسیح تک کی۔

(92) دیکھیں، پانی کے بارے میں کچھ ہے، تازگی کے بارے میں کچھ ہے۔ میرا نقطہ یہ تھا، اگر آپ پیاسے ہیں تو پانی کے پاس آئیں۔ یہ پانی آپکے اندر کچھ کرتا ہے، اسلیئے جب آپ پیاسے ہوں تو پانی کے پاس جائیں۔

(93) دیکھیں، یسُوع نے کہا، ''میں اپنا اطمینان تمہیں دیتا ہوں۔ اپنا اطمینان تمہیں دیئے جاتا ہوں۔'' اُس طرح نہیں جیسے دنیا اطمینان دیتی ہے، بلکہ یہ اُس طرح ہے جسطرح وہ اطمینان دیتا ہے۔ اُس کی تسلی ہماری پیاس بجھاتی ہے۔ اگر ہم تسلی کے متمنی ہیں، تو آئیں اُسکی تازہ تسلی کو حاصل

کریں ،اور یہ جانیں ہماری تسلی خُداوند یسُوع مسیح کے وسیلے ہے۔وہ ہمیں تسلی دیتا اور ہماری پیاس بجھاتا ہے۔

(94)وہ آیت یوں فرماتی ہے،''وہ فی الحقیقت کھانے اور پینے کی چیز ہے۔''میں نے 57 آیت پر،نشان لگایا ہوا ہے،''وہ فی الحقیقت کھانے اور پینے کی چیز ہے۔''سنیں وہ کیا فرماتا ہے۔

جِس طرح زِندہ باپ نے مُجھے بھیجا،اورمَیں باپ کے سبب سے زِندہ ہُوں: اُسی طرح وہ بھی جو مُجھے کھائے گا،میرے سبب سے زِندہ رہے گا۔

(95)پس دوسرے لفظوں میں،''باپ نے مُجھے بھیجا ہے،اورمَیں باپ کے سبب سے زِندہ ہُوں۔اور ہرایک شخص جو مسیح کے پاس آتا ہے مسیح کے وسیلے زندہ رہتا ہے۔''اوہ،میرے خُدایا!یہاں ہیں آپ ۔یہی شراکت ہے۔اور یہ حقیقی پاک شراکت ہے جو آپ لیتے ہیں اور مسیح کے وسیلے زندہ رہتے ہیں۔

(96)اب، ہمارے بدنوں کو ہرروز کھانے اور پینے کی ضرورت ہے،تاکہ ہمارا جسمانی بدن ، زندہ رہ سکے۔اگر ہم ہرروز کھاتے پیتے نہیں ہیں تو ہمارا بدن کمزور پڑجاتا ہے۔ہمارے اندر کچھ ایسا ہے جسے کھانا ضروری چاہیے۔ایک دن کا کھانا دوسرے دن کیلئے کام نہیں کریگا۔آپکو اپنے فانی بدنوں کوقوت دینے کیلئے ہرروز کھانا کھانا پڑتا ہے۔آپ زندہ ہوتے ہیں،لیکن کمزور ہوجاتے ہیں۔اور اگلے دن،آپ مزید کمزور ہوجاتے ہیں۔اورتیسرے دن،آپ بہت زیادہ کمزور ہوجاتے ہیں۔

(97) ٹھیک ہے،اور کبھی کبھی ہم یہی کچھ روحانی دائرے میں کرتے ہیں۔آپ غورکریں،ہمیں ہرروز مسیح کے ساتھ رفاقت رکھنی چاہیے۔ہمیں ہرروز اُس سے بات چیت کرنی چاہیے۔ہمیں ہرروز کیلئے اُسکے ساتھ یہ طے کرلینا چاہیے۔پولوس نے کہا،''میں ہرروز مرتا ہوں۔''سمجھے؟''ہرروز،میں مرتا ہوں؛ پھربھی میں زندہ ہوں،میں نہیں بلکہ مسیح مجھ میں زندہ ہے۔''پس،اگرآپ کے جسمانی بدن کو، ہرروز زندہ رہنے کیلئے کھانے اور پینے کی ضرورت ہے،تو آپکے روحانی بدن کو بھی ہرروز روحانی خوراک کی ضرورت ہے اور زندہ رہنے کے لیے،ہرروز خُداوند کے ساتھ کمیونین کی ضرورت ہے۔جی ہاں۔اور یسُوع نے کہا،''انسان صرف روٹی سے زندہ نہ رہیگا بلکہ ہراُس بات سے جو خُدا

کے مُنہ سے نکلتی ہے۔''پس، ہر روز ہمیں بائبل کا مطالعہ کرنا ہے۔ کچھ لوگ تو بالکل کلام کا مطالعہ نہیں کرتے۔ کچھ لوگ تو سال میں دو یا تین بار کلام کو ہاتھ لگاتے ہیں۔لیکن، ایک حقیقی، ایک اصل بیلیور جو واقعی روحانی طور پر تعمیر کیا گیا ہے، وہ اپنی بائبل ہر روز پڑھتا ہے، اور خُداوند سے بات چیت کرتا ہے۔ یہ سچ ہے۔[ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر۔] وہ یہ کرتا رہیگا۔''انسان صرف روٹی سے زندہ نہ رہیگا، بلکہ ہر اُس بات سے جو خُدا کے مُنہ سے نکلتی ہے۔''

(98) دیکھیں، دوسری بات ہم کھانا اس لیے کھاتے ہیں، تا کہ ہمارے بدن تمام بیماریوں کا مقابلہ کر سکیں۔اگر آپ کھانا نہیں کھاتے، تو آپکا بدن کمزور ہو جاتا ہے، اور بیماریاں اُسے پکڑ لیتی ہیں۔ دیکھیں بیماریاں ٹھیک آپکے خون کے دھارے میں داخل ہو جائیں گی، اور آپ مر جائینگے۔ اگر آپکا خون تگڑا اور خالص نہیں ہے، تو دیکھیں، پھر یہ ہوگا، اور بیماریاں ٹھیک آپکے خون کی دھار میں چلی جائینگی۔ اسلئے آپکو قوت بخش کھانا کھانا چاہیے تا کہ آپکے خون کی دھار ٹھیک رہ سکے۔ اگر آپ ایسا نہیں کرتے، تو بیماریاں لگ سکتی ہیں۔ یہی معاملہ آج بہت سارے مسیحیوں کے ساتھ ہے۔

(99) جیسے مخلوط پودے ہیں۔ آپکو معلوم ہے، اگر آپ مخلوط پودا لیتے ہیں، تو آپکو اُسکی بڑی حفاظت کرنی پڑتی ہے۔ وہ موسم سے واقف نہیں ہوتا۔ وہ سورج کی دھوپ اور باقی چیزوں کو نہیں جانتا، کیونکہ وہ ڈھانپ کر پالا گیا ہے۔ اور یہی معاملہ آج بہت سارے نام نہاد مسیحیوں کے ساتھ ہے، جو مخلوط پودے ہیں۔ یہ ٹھیک بات ہے، یہ ہر آنے والے کیڑے کے ماتحت ہو جاتے ہیں! آپ جانتے ہیں، بس ایسے-ایسے......بس ایسے-ایسے پودے نازک ہوتے ہیں جنہیں سپرے کرنا پڑتا ہے، کیونکہ، یہ مخلوط پودے ہوتے ہیں۔

(100) آپ جانتے ہیں، آپ ایک ہیر فورڈ کی گائے لیں اور اُسے چراگاہ میں چھوڑ دیں، اور لمبے سینگوں والی کو چھوڑ دیں، تو لمبے سینگوں والی اپنا راہ خود بنا لیگی کیونکہ وہ ایک اصل نسل ہے۔ لیکن اگر آپ ایک برنگس یا ایک ہیر فورڈ کو لیں جو مخلوط نسل کی ہیں، یہ دیکھنے میں بڑی اچھی، اور، موٹی اور صحت مند گائیں ہو سکتی ہیں، لیکن آپ انہیں باہر چھوڑ دیں، تو یہ اپنا رستہ نہیں بنا سکتی ہیں۔ یہ مر جائینگی! انکی بڑی دیکھ بھال کرنی پڑتی ہے۔ سمجھے؟

(101)اور آج بھی یہی بات ہے، ہمارے پاس اچھے سوٹ بوٹ پہننے والے مسیحی ہیں، بڑے بڑے چرچز ہیں، اور بہت- بہت زیادہ تعلیم ہے، اور بہت زیادہ تھیولوجی ہے، لیکن ایسے لوگوں کی ہر وقت حفاظت کرنی پڑتی ہے، آپکو اُنکے آئینہ سے دیکھنا پڑیگا ورنہ آپ دیکھ نہیں سکتے۔ ہمیں آج اصلی مسیحیوں کی ضرورت ہے جنکا جنم خُداوند یسُوع کے خون کے وسیلے ہوا ہو، جو چرچ کی تھیولوجی کے وسیلے زندہ نہ ہوں، بلکہ خُدا کے کلام کے وسیلے زندہ ہوں، اور مسیح کے ساتھ شراکت کرتے ہوں۔ کلام بیلیور کے اندر آتا ہے، اور- اور اُسکا روحانی بدن تعمیر ہوتا ہے۔ نہ کہ مخلوط بچہ!

(102) آج ایک خادم نے کہا، میں اُسے، نشریات پر سن رہا تھا، اُس نے کہا، جب وہ دیس میں آیا، تو اُسے سائی نس کی بڑی بیماری تھی، اور وہ آپریشن کے بارے میں بات چیت کر رہے تھے۔ اور اُنہوں نے کہا وہ یہ یا وہ کرینگے، اور اُسے کاٹ کر آپریشن کرینگے، اور سائی نس گلینڈ کو باہر نکال دیں گے، اور اس سے اُسکا چہرہ دھنس جائیگا، اور وغیرہ وغیرہ۔ اور اُس نے کہا وہ بہت ساری دوائیاں استعمال کر چکا تھا۔ ایسا لگا رہا تھا اُس نے بہت ساری گولیاں کھائی تھیں۔ لیکن وہ ایک اچھے کرسچن ڈاکٹر کے پاس آیا، ڈاکٹر نے کہا، ''دیکھیں گولیاں بھول جائیں اور آپریشن کو بھی بھول جائیں، اور آئیں اس بدن کو اسطرح کا بناتے ہیں کہ یہ سائی نس کا مقابلہ کر سکے۔'' یہ بات ہے!

(103) کیا معاملہ ہے آج لوگ اُس طرح نہیں رہتے جسطرح پہلے رہا کرتے تھے؟ ہمیں آج اس کے لئے اور اُسکے لئے ٹیکے لگوانے پڑتے ہیں، اور اپنے لئے ہر قسم کی دوائی کا استعمال کرنا پڑتا ہے۔ اس سے کیا ہوتا ہے؟ اس سے ہم نرم، موٹے، اور کمزور ہو جاتے ہیں، کوئی بھلا نہیں ہوتا۔ پہلے زمانے کے لوگ کو......دیکھیں، آج ہمیں ہر چیز سے الرجی ہو رہی ہے۔ اب لوگوں کو بُری طرح کی الرجی اور باقی بیماریاں لگ رہی ہیں۔

(104) میں افریقہ میں کھڑا تھا، اور ملیریا کا ٹیکہ نہیں لگوا سکا تھا۔ اور اگر ملیریا کا مچھر میرے ہاتھ پر بیٹھ جاتا، تو مجھے ملیریا ہو جاتا۔ وہ بھنبھناتے نہیں، اسلئے آپکو پتہ نہیں چلتا۔ وہ بیٹھتے ہیں، اور بس بیٹھتے ہیں، اور یہی ہوتا ہے، اور آپکو ملیریا ہو جاتا ہے۔ اگر آپ زندہ رہے، تو آپکو پندرہ سال تک ملیریا رہیگا۔ اور بعض اوقات آپ اس کے ساتھ مر بھی جاتے ہیں۔ اور وہاں کے لوگ اپنی چھوٹی چھوٹی

جھونپڑیوں میں ننگے بیٹھے ہوئے تھے، اور مچھر، اُنکی ننگی ٹانگوں پر بیٹھے ہوئے تھے۔ مچھر اُنکے ساتھ چپکے ہوئے تھے، وہ ملیریا کے مچھر تھے، لیکن اُنہیں کچھ بھی نہیں ہوا تھا۔ کیوں؟ کیونکہ اُنکے اندر قوت مدافعت موجود تھی۔ اُنہیں خُدا کی طرف سے ٹیکے لگائے دیئے گئے تھے۔

(105) اور یہی معاملہ آج کل کے لوگوں کے ساتھ ہے۔ یہی معاملہ آج کل کی کلیسیا کے ساتھ ہے۔ آج ہمیں انسان کی بنائی ہوئی تھیولوجی کے بہت سارے ٹیکے لگ چکے ہیں، اور ہمیں سپرے بھی کیا گیا ہے۔ لیکن آج ہمیں کس چیز کی ضرورت ہے آج ہمیں خُداوند خُدا کے کلام کے ٹیکے کی ضرورت ہے۔ تاکہ انسان ہر روز اُس خوراک سے زندہ رہے، اور اپنی روح کو روحانی بیماریوں کے خلاف ٹیکہ لگوا لے کیونکہ یہ دیس کے چوگرد پھیل رہی اور بڑھ رہی ہیں۔ اس پر بہت ساری باتیں ہوسکتی ہیں، لیکن میں ختم کرنے لگا ہوں۔

(106) اب، مضبوط بنیں، اور ٹیکے لگوانے کیلئے تیار ہو جائیں۔ اب، ہم اسکے وسیلے جی رہے ہیں، اور۔اور ہمارے بدنوں میں اسکا ہونا ضروری ہے۔ اور، اگر ہمیں ٹیکے نہیں لگے تو ہر قسم کی بیماری ہمیں لگ سکتی ہے۔ یہ خُدا کا کلام ہے، اور ہمیں اسکا یقین کرنا چاہیے اور پاک شراکت کے وسیلے اسے قبول کرنا چاہیے، اے خُداوند، تیرا کلام سچائی ہے۔''

(107) ''میرا چرچ کہتا ہے تمہیں نیا جنم پانے کی بالکل ضرورت نہیں ہے۔ وہ کہتے ہیں، 'ہاتھ ملانا نیا جنم ہے۔' وہ کہتے ہیں، 'چھڑکاؤ ٹھیک ہے۔' اور وہ فلاں فلاں باتیں کہتے ہیں، 'اور کہتے ہیں یہ، باپ، بیٹا اور رُوحُ القُدس ہے۔'' لیکن دیکھیں بائبل کہتی ہے یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لیں۔ سمجھے؟ اب، اگر آپ ان بناوٹی ٹیکوں کے ساتھ آگے بڑھنا چاہتے ہیں، تو آپ بڑھیں لیکن آپ اپنے آپکو ایک بناوٹی مسیحی بنائینگے۔ غور کریں؟ اور آپ اسے مت چاہیں۔

(108) آپ مسیح کے بغیر، زندہ نہیں رہ سکتے۔ دیکھیں اُسکا کلام کیا کرتا ہے؟ وہ ہمارے روحانی بدن کو، مضبوط بناتا ہے، اور جیسے ہم اُسکے ساتھ شراکت کرتے ہیں، ہم ابلیس کا مقابلہ کرسکتے ہیں۔

(109) آپ یہ کہہ سکتے ہیں، ''بھائی برنہم، کیا آپ نے یہ کہا ہے، 'اُس کے کلام کے ساتھ شراکت کرنی ہے'؟''

(110) جی ہاں، وہ کلام ہے۔ ”ابتدا میں کلام تھا، اور کلام خُدا کے ساتھ تھا، اور کلام خُدا تھا۔ اور کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا۔“ اور ہم نے اُسکا بدن کھانا ہے۔ اور اُسکا بدن اُسکا کلام ہے، کیونکہ وہ کلام ہے۔ اور اُس نے، مقدس یوحنا کے 15 ویں باب میں کہا ہے، ”اگر تم مجھ میں قائم رہو، میری شراکت میں، اور میرا کلام، تم میں قائم رہے، پھر تم جو بھی مانگو گے وہ تمہیں مل جائیگا۔“ آپ یہاں ہیں۔ یہ سچ ہے۔ دیکھیں، جو کچھ بھی آپ مانگیں گے!

(111) آپ کیا کر رہے ہیں؟ آپ اپنے بدن کو بیماری سے بچانے کیلئے انجکشن لے رہے ہیں......کوئی آ کر کہتا ہے، ”اوہ، ہمارا چرچ نعرے لگانے پر ایمان نہیں رکھتا۔“ غور کریں، آپ اس پر تعمیر ہو چکے ہیں۔ کیا؟ آپکے اندر شراکت موجود ہے، جو کہ کلام ہے۔ اور آپ کو اس کا ٹیکہ لگایا گیا ہے۔ اگر کوئی بیہودہ بات اندر آ جائے، تو کیا کرنا ہے؟ اگر اُس میں کلام کی کوئی بات نہیں، تو آپ کا پکا یقین ہونا چاہیے وہ غلط بات ہے۔ مجھے اسکی پروانہیں وہ کتنی اچھی لگتی ہے، اگر وہ کلام کی بات نہیں تو اُس سے الگ ہو جائیں۔ بالکل، اُس سے الگ ہو جائیں۔ مجھے اسکی پروانہیں وہ کیا بات ہے، اُسے کلام کے ساتھ میل کھانا چاہیے!

(112) جیسے میں وہاں کھڑا، دعا میں میکایاہ کا حوالہ دے رہا تھا، دیکھیں، یہ بالکل ٹھیک لگ رہا تھا، جبکہ وہاں اسرائیلی قوم تھی، اور وہ زمین کا حصہ بھی اُنکا تھا۔ وہاں اجنبی لوگ آئے تھے اور اُسے چھین کر لے گئے تھے اور وہاں اُنہوں نے اپنے گھر بنا لئے تھے، اور اُنہوں نے اُس زمین پر قبضہ کر لیا تھا جو خُدا نے اُنہیں دی تھی۔ ایسا لگ رہا تھا کہ وہ چار سو عبرانی نبی درست ہیں۔ لیکن، آپ جانتے ہیں، یہوسفط کچھ روحانی تھا، اُس نے کہا، ”کیا اور کوئی نبی ہے؟“

(113) کہا، ”میرے پاس ایک اور ہے، لیکن،“ کہا، ”میں اُس سے نفرت کرتا ہوں۔ وہ جو بھی نبوت کرتا ہے وہ بُری ہوتی ہے۔“

کہا، ”جاؤ اُسے بھی لاؤ اور اُسکی بھی سنتے ہیں۔“

(114) اور وہ وہاں پہنچا، اور کہا، ”جاؤ، اور اُس پر چڑھائی کرو، لیکن میں نے اسرائیل کو بھیڑوں کی مانند پراگندہ اور چرواہے کے بغیر دیکھا ہے۔“ اور پھر اُس نے اپنی رویا بتائی۔

(115)اب، کون ٹھیک تھا؟ لگتا ہے چار سو ٹھیک تھے۔ٹھیک چار سو تربیت یافتہ آدمیوں نے، کہا تھا،''چڑھائی کر،خُداوند تیرے ساتھ ہے۔''اور یہاں تک کہ-کہ-کہ صدقیاہ نے......صدقیاہ نے لوہے کے دوسینگ بھی بنا لئے تھے۔اوراُس نے کہا،''ان سینگوں کے وسیلے تُو اُن اجنبی لوگوں کو اُس سرزمین سے نکال دیگا۔''اُسے پکا یقین تھا وہ ٹھیک ہے۔وہ جانتا تھا وہ بالکل درست بات کر رہا ہے۔لیکن،آپ غور کریں،وہ غلط تھا۔

(116)اور یہاں،میکایاہ،چار سو کے خلاف کھڑا تھا،اوراُس نے کہا،''اگر تُو چڑھائی کریگا،تو اسرائیل بغیر چرواہے کے،پراگندہ ہوجائیگا۔''

(117)اور دوسروں نے کہا،''چڑھائی کر،خُداوند تیرے ساتھ ہے!''دیکھیں،بنیادی طور پر،وہ ٹھیک تھے،کیونکہ وہ زمین اسرائیل کی تھی۔لیکن خُداوند کے کلام نے اخی اب کو مجرم ٹھہرادیا تھا،خُدا کیسے اُسے برکت دے سکتا تھا جسے اُس نے مجرم ٹھہرایا تھا؟

(118) آج بھی ایسا ہی ہے۔غور کریں؟شراکت کا کلام میکایاہ میں رہتا تھا۔دیکھیں،اگر آپ حقیقی عشائے ربانی لیکر خُدا سے بات چیت کرتے ہیں،اور اگر آپکا روح اس کلام کے ساتھ متفق نہیں ہے،تو آپکی پاک شراکت خُدا کے ساتھ نہیں ہے،بلکہ آپ شیاطین کے شریک ہیں۔اور لوگ بہت بڑے نقال ہیں!بائبل کہتی ہے،''آخری دنوں میں ممکن ہے یہ برگزیدوں کو بھی گمراہ کردیں۔آسمان اور زمین ٹل جائینگے،لیکن میرا کلام ہرگز نہیں ٹلے گا۔''اور اگر ایک......جیسے پولوس،گلتیوں 8:1 میں کہتا ہے،''اگر کوئی فرشتہ آسمان سے آکر تمہیں اُس خوشخبری کے سوا جو تم پہلے سن چکے ہو کوئی اور خوشخبری سنائے،تو ملعون ہو۔''چاہے کوئی فرشتہ ہو!ابتدائی کلیسیا میں،جب یہ آدمی آئے،جیسے سینٹ مارٹن،اور آرینیس،یہ خُدا پرست آدمی تھے،دیکھیں جب شیطان نورانی فرشتہ کی مانند ظاہر ہوتا ہے۔تو،آپ غور کریں،وہ آپکو کلام سے تھوڑا سا ہٹاتا ہے۔

(119)وہ حوا کے سامنے نورانی فرشتہ کے روپ میں ظاہر ہوا،اوراُس سے کہا،''یقیناً،خُداوند نے یہ فرمایا ہے،خُداوند نے وہ فرمایا ہے،''لیکن وہ آخر میں خُدا کے ساتھ متفق نہیں ہوا۔اوراسی طرح وہ آج جھوٹی پاک شراکت کررہا ہے۔لوگ سوچتے ہیں اور خُدا سے دعا مانگتے ہیں،لیکن کلام کی

تابعداری نہیں کرتے، اسلئے یہ ایک جھوٹی پاک شراکت ہے۔

(120) ''اگر تم مجھ میں قائم رہو، اور میرا کلام تم میں قائم رہے، تو جو چاہو مانگو،'' دیکھو، ''وہ تمہیں مل جائیگا۔'' دیکھیں، ایسا نہیں ہے ایک مرتبہ مل جائے، اور اگلی مرتبہ نہ ملے۔ ''تم مجھ میں قائم رہو، اور میرا کلام تم میں قائم رہے،'' اسکا مطلب ہے، قائم رہیں۔ قائم رہنے کا مطلب ''وہاں آرام کریں، وہاں ٹھہرے رہیں۔'' جی ہاں، یہ- یہ گناہ آلودہ بیماریوں کے خلاف ایک ٹیکہ ہے۔

(121) اب، میں اس ایک لفظ کے ساتھ اختتام کرنا چاہتا ہوں، اس سے پہلے ہم عشائے ربانی کی میز پر جائیں۔ خُداوند کا خون اور بدن، ایمان کے ساتھ ملا ہوا ہے، خون اور بدن، روح اور کلام، ایمان کے ساتھ ملا ہوا ہے، اور ابدی زندگی کے برابر ہے۔ ''وہ جو میرا خون پیتا اور میرا بدن کھاتا ہے اُسکے پاس ہمیشہ کی زندگی ہے، اور میں اُسے آخری دن اُٹھا کھڑا کرونگا۔'' آپ یہاں ہیں۔ یہ کیا ہے؟ یہ خُداوند کی پاک شراکت ہے۔ یہ کلام اور روح ہے، اور زندگی خون میں ہے، خُداوند میں ایمان کے وسیلے،، کلام اور روح ابدی زندگی کے برابر ہیں۔

(122) جیسے جیسے میں آخرت کو قریب آتے دیکھ رہا ہوں، میں دعا گو ہوں، اور دیکھیں، کسی پل، کچھ بھی ہوسکتا ہے، اور ہم جانتے ہیں ہم خُداوند کی آمد سے دور نہیں ہیں: خُداوند، خُدا کے بیٹے، خُداوند یسُوع کے نام میں، مجھے اس کلام کو تھامنے دے، تاکہ اس تلوار کو لوں، اور اسے اپنے ایمان کے ساتھ گھماؤں، اور ہر ایک شیطانی قوت کو چیر ڈالوں، جب تک کلام کی شراکت کے ساتھ، میں یسُوع کا دیدار نہ کرلوں۔

(123) اُسکے کلام کے ساتھ شراکت کریں۔ ''اگر تم مجھ میں قائم رہو، اور میرا کلام تم میں قائم رہے، پھر جو چاہو مجھ سے مانگو وہ تمہارے لئے ہوجائیگا۔'' یہ کتنی خوبصورت بات ہے! یہ روح اور کلام کے ساتھ اصل کمیونین ہے، دیکھیں اسے ایمان کے ساتھ کمائیں، جو چاہو مانگو، وہ تمہارے لئے ہوجائیگا۔'' آئیں دعا کرتے ہیں۔

(124) پُرفضل اور اچھے مُقدس خُدا باپ، عظیم میں ہوں، اور ابرہام کے، ایل شیڈائی۔ اے خُدا، یہ عظیم خُداوند کی پاک شراکت ابدی زندگی کے برابر ہے، اور یہ گمنڈ سے بچاتی ہے، اور یہ بے اعتقادی

سے بچاتی ہے ،اور یہ دنیاوی گناہ سے بچاتی ہے ! یہ ہمارے آسمانی باپ اور الٰہی محبت کے ساتھ، شراکت ہے ۔اور یسُوع مسیح کی راستبازی کے وسیلے ہم اس میز تک پہنچتے ہیں ۔اور خُداوند، ہم دعا کرتے ہیں ، کہ تُو آج رات ہمیں روح تک رسائی کرنے کا حق بخش دے۔ اور ہمیں معاف کردے ۔اور ہم چاہتے ہیں ہمارے روحانی بدن قوت پائیں۔ہم کسی چرچ یا کسی تنظیم میں شامل ہونے کی فکر نہیں کرتے ۔ہم روحانی بدن کی مضبوطی چاہتے ہیں ،تا کہ گناہ سے بچے رہیں ، اور اُس مقام پر پہنچ جائیں جس مقام پر غلط کام کرنے کی کوئی گنجائش نہیں رہتی ،اور اے پاک روح اپنے کلام اور ہمارے لبوں کو لے ،اور اُسی طرح تازہ بول جس طرح اُس دن بولا تھا ، کیونکہ یہ وہی روح ہے جو خُداوند یسُوع میں تھا۔اے باپ، میں دعا کرتا ہوں، تُو ہمیں وہی عطا کردے۔

(125) وقت قریب آرہا ہے ۔اور دیکھیں ،ہم نہیں جانتے آخری آدمی کب نجات پائیگا۔لیکن خُداوند، میں آج رات دعا کرتا ہوں ، اگر کوئی یہاں ہے جو تجھے بطور منجی نہیں جانتا ،تو وہ تجھے آج رات تلاش کرلے اور پانی کے بپتسمہ کیلئے آجائے ،ایک یادگاری کیلئے ، ان ایمانداروں کے بدن کے سامنے اقرار کرے کہ وہ یسُوع ناصری کی کہانی پر ایمان رکھتا ہے جو کنواری سے جنما تھا ،اور مارا گیا تھا، اور پنطُس پیلاطُس کے وسیلے مصلوب کیا گیا تھا ،اور تیسرے دن خُدا نے اُسے زندہ کردیا تھا ،اور آج رات ،اپنے جاہ وجلال کے دہنے ہاتھ بیٹھا ہوا ہے ،اور ہمیشہ شفاعت کرتا رہتا ہے۔

(126) خُداوند، یہ بخش دے ، کہ یہ آدمی ، بائبل کے حکموں کی پیروی کریں ،"توبہ کرو ،اور تم میں سے ہر ایک ، اپنے گناہوں کی معافی کیلئے یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لے ۔ کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جسکے وسیلے وہ نجات پاسکیں ۔" اے خُدا ، کاش لوگ کلام کی سنجیدگی ،اور اُسکی مضبوطی کو دیکھ سکیں ،"دیکھیں یسُوع مسیح کے نام کے علاوہ ،آسمان کے نیچے کوئی دوسرا نام نہیں دیا گیا جسکے وسیلے آپ نجات پاسکیں ۔" اسلیئے ، رسول نے کہا ہے ،"توبہ کرو ،اور تم میں سے ہر ایک ،اپنے گناہوں کی معافی کیلئے یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لے ،تو تم رُوحُ القُدس انعام میں پاؤ گے ۔ کیونکہ یہ وعدہ ہر زمانے کے لوگوں سے کیا گیا ہے ،جنکو خُداوند ہمارا خُدا بلائیگا ۔" خُداوند ،بخش دے ،آج رات بہت سارے بلائے جائیں۔

(127) اور ہمارے خُداوند نے، یہ بھی کہاہے، ''کوئی آدمی میرے پاس نہیں آسکتا جب تک میرا باپ اُسے کھینچ نہ لے۔اور جو باپ نے مجھے دیئے ہیں وہ سب میرے پاس آجائیں گے۔میری بھیڑیں میری آواز سنتی ہیں۔'' ایک غیر آدمی، جو مختلف بات کرتا ہے، اور وہ کلام کی بات نہیں ہے، تو بھیڑ فوراً اُسے پہچان لے گی۔اے خُدا! تیری آواز، بائبل ہے، جو کچھ وہ کہتی ہے، ایک بھیڑ اُسکی سنے گی، کیونکہ یہ بھیڑوں کا کھانا ہے۔اور اُنہوں نے اس میں شراکت کی ہے۔اور اُنہیں معلوم ہے باپ کیسا کھانا کھلاتا ہے۔انسان صرف روٹی سے جیتا نہ رہیگا، بلکہ ہر اُس بات سے جو خُدا کے مُنہ سے نکلتی ہے۔'' خُداوند، یہ بخش دے، اور آج رات بہت سارے اسے دیکھیں اور سمجھیں، اور تیرے پاس آجائیں۔

(128) جنہوں نے پاک روح حاصل نہیں کیا، کاش وہ لوگ مزید انتظار نہ کریں۔کیونکہ آنے والے وقت میں بہت دیر ہوسکتی ہے۔ہوسکتا ہے یہ لوگ یہاں نہ ہوں۔

(129) اور، اے باپ، اب ہم تیرے میز کے چوگرد اکٹھے ہو چکے ہیں تاکہ تیرے ٹوٹے ہوئے بدن کی علامت کو لے سکیں، ہم دعا کرتے ہیں، خُداوند، اگر ہمارے درمیان کوئی گناہ ہے، تو معاف کردے۔تُو نے کہا ہے، ''جب تم اکٹھے ہوتے ہو، تو ایک دوسرے کا انتظار کرو۔'' اے خُدا، اگر جماعت میں، کہیں بھی کوئی گناہ ہے، تو میں دعا کرتا ہوں یسُوع مسیح کا لہو اُس مرد یا عورت، لڑکے یا لڑکی کو گناہ سے پاک کردے۔اور، اے باپ، میں اپنے لئے بھی دعا کرتا ہوں، تُو مجھے ہر ایک شک، ہر ایک گناہ، ہر ایک بے اعتقادی، اور باقی باتوں سے الگ کردے......ہم جانتے ہیں بے اعتقادی گناہ ہے۔اور صرف یہی ایک گناہ ہے۔''اور جو ایمان نہیں رکھتا وہ پہلے ہی مجرم ہے۔'' بس ایک ہی گناہ ہے، اور وہ ہے خُدا کے کلام پر ایمان نہ رکھنا۔اور، اے باپ، اگر مجھ میں کوئی بے اعتقادی ہے، تو مجھے معاف کردے، اے خُدا، یہ بہت زیادہ ہے، اور میں دعا کرتا ہوں مجھے معاف کردے۔آج رات جو جماعت تُو نے مجھے بخشی ہے اسے بھی معاف کردے، اور انہیں کلام سے سیر کردے۔یہ بخش دے۔

(130) اور ہم اُسکے ٹوٹے بدن کی یادگاری میں اسے لیتے ہیں جو مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے

اور ہمارے درمیان ہمیشہ ہمیشہ کیلئے زندہ ہے، کاش ہم، خُداوند سے کمیونین لے سکیں، اُس سے پاک روح کی شراکت حاصل کرسکیں۔ اے باپ، یہ بخش دے۔ ہم یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

(131) اب، آپ لوگ جنکا جانا ضروری ہے اور پندرہ منٹ کی پاک عشا کی عبادت کیلئے نہیں ٹھہر سکتے ......ہم میں سے بہت سارے یہاں نہیں ہیں، لیکن ہم پھر بھی پاک عشا لیں گے۔ یہ بند کمیونین نہیں ہے۔ یہ ہر ایک مسیحی ایماندار کیلئے ہے۔ خُدا نے بپٹسٹ یا میتھوڈسٹ، یا باقیوں کے درمیان کوئی لکیر نہیں کھینچی ہے۔ ہم سبکو، ایک بدن میں شامل ہونے کیلئے، ایک روح کا بپتسمہ دیا گیا ہے، اور ہم خُدا کی بادشاہی کے شہری ہیں۔ اور اگر ہم میں کوئی اجنبی ہے، دیکھیں میں یہاں زیادہ دیر نہیں رہتا، اور نہیں جانتا اس چرچ کا ممبر کون ہے یا کون نہیں ہے۔ یاد رکھیں، کوئی فرق نہیں پڑتا آپکا تعلق کس چرچ سے ہے، اس بات کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ دیکھیں، صرف ایک ہی چرچ ہے، اور آپ اُس میں شامل نہیں ہوتے، بلکہ آپ اُس میں پیدا ہوتے ہیں۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ اور آپکا جنم خُدا کی اس کلیسیا میں ہوا ہے۔ اور ہم دعا گو ہیں کہ آج رات آپ مسیح کو قبول کریں، جب ہم اُسکے ٹوٹے بدن کی یادگاری کرتے ہیں تو آپ اُس میں شراکت کرتے ہیں، اور جب ہم فسح کے، ان عناصر کو لیتے ہیں، تو کاش خُدا ہمارے دلوں اور ضمیروں پر لہو چھڑکے۔

(132) اب وہ پاک شراکت کو سامنے لائیں گے، اور ہم پہلا کرنتھیوں، بارہواں باب پڑھیں گے۔ اور اُسکے فوراً بعد ہم عشائے ربانی لیں گے، اور ہمارا ایمان ہے خُدا آپکو بہت برکت دیگا۔ اب جیسے ہی ہم اسے پڑھتے ہیں، یا اسے پڑھنے سے پہلے، اگر آپکا جانا ضروری ہے، تو، آپ آسانی سے جاسکتے ہیں۔ لیکن آپ بدھ کی رات، اور اتوار کی صُبح اور اتوار کی رات کو دوبارہ ہمارے ساتھ شرکت کریں۔ اگر آپ ہمارے ساتھ پاک عشا لینے کیلئے ٹھہر سکتے ہیں، تو آپ کو یہ لیتے ہوئے دیکھ کر ہمیں بڑی خوشی ہوگی۔ پھر اسکے فوراً بعد، خُداوند کی مرضی سے ......بپتسمے کی عبادت ہوگی، میرا خیال ہے، یہ پندرہ منٹوں، یا زیادہ سے زیادہ بیس منٹوں میں ہوجائیگی۔ پہلا کرنتھیوں، گیارہواں باب، اور تیئسویں آیت ہے۔

......یہ بات مُجھے خُداوند سے پہُنچی اور مَیں نے تُم کو بھی پہُنچا دی، کہ خُداوند یسُوع نے جِس رات

وہ......پکڑوایا گیا روٹی لی:

اور اُس نے شُکر کر کے، اُسے توڑا،......اور کہا، لو، اور کھاؤ: یہ میرا بدن ہے، جو تُمہارے لئے توڑا جاتا ہے: میری یادگاری کے واسطے یہی کِیا کرو۔

اِسی طرح اُس نے کھانے کے بعد، پیالہ بھی لِیا، اور کہا، یہ پیالہ میرے خُون میں نیا عہد ہے: جب کبھی پیو، میری یادگاری کیلئے، یہی کِیا کرو۔

کِیُونکہ جب کبھی تُم یہ روٹی کھاتے، اور اِس پیالے میں سے پیتے ہو، تو خُداوند کی مَوت کا اِظہار کرتے ہو جب تک وہ نہ آئے۔

اِس واسطے جو کوئی، نامُناسِب طَور پر...... خُداوند کی روٹی کھائے، یا اُس کے پیالے میں سے پِئے، وہ خُداوند کے بَدَن اور خُون کے بارے میں قُصُوروار ہو گا۔

پَس آدمی اپنے آپ کو آزمالے، اور اِسی طرح اُس روٹی سے کھائے، اور پیالے میں سے پیئے۔

کِیُونکہ جو کھاتے پیتے وقت، خُداوند کے بَدَن کو نہ پہچانے، وہ اِس کھانے پینے سے سزا پائے گا۔

اِسی سبب سے تُم میں بہُتیرے کمزور اور بیمار ہیں،......اور بہت سے سو بھی گئے۔

اگر ہم اپنے آپ کو جانچتے، تو ہم سزا نہ پاتے۔

لیکِن خُداوند ہم کو سزا دے کر، تربیت کرتا ہے، تا کہ ہم دُنیا کے ساتھ مُجرِم نہ ٹھہریں۔

پَس، اَے میرے بھائیو، جب تُم کھانے کے لِئے جمع ہو، تو ایک دوسرے کی راہ دیکھو۔

(133) اب، تھوڑی دیر کیلئے ہم میں سے ہر ایک اپنے دل میں دعا کرے، دیکھیں میں آپ کے لیے دعا کرتا ہوں اور آپ میرے لئے دعا کریں۔[بھائی برنہم آہستہ آہستہ دعا کرتے ہیں - ایڈیٹر۔]......؟......قادرِ مطلق خُدا، ان مناجات کو قبول فرما۔ ہمارے قصور معاف کر جیسے ہم اپنے قصورواروں کو معاف کرتے ہیں۔ ہم یہ یسُوع مسیح کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

(134) یہ کوشر روٹی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہیں جو، بغیر خمیر کے تیار کی گئی ہے، اور وغیرہ وغیرہ۔ یہ خُداوند کے بدن کی نمائندگی ہے۔ یہ گول نہیں ہے، اور اسکے ٹکڑے کیئے گئے ہیں۔ اور اسکا

مطلب ہے اُس کا بدن ہمارے لئے توڑا گیا تھا۔اور کاش خُدا اُن سب کو برکت دے جو اسے کھاتے ہیں۔اب، یہ بدن تو نہیں، لیکن یہ بدن کی نمائندگی ہے۔میرے پاس کوئی اختیار نہیں ہے، اور نہ ہی کسی اور کے پاس ہے، کہ اسے روٹی سے کچھ اور بنا سکے۔صرف خُدا کر سکتا ہے۔اور یہی بات اُس نے ہمیں سکھائی تھی، اس روٹی کو کھاؤ اور اس مے کے پیالے سے پیو۔اب آئیں اپنے سروں کا جھکاتے ہیں۔

(135) پاکترین خُدا، ہم تیرے خادم ہیں، اور یسُوع مسیح کے نام میں، اس روٹی کو اُس مقصد کیلئے پاک کر جسکے لئے یہ ہے، اسے لینے کیلئے، ہمیں تیار کر، تاکہ ہم یاد رکھیں ہمارا خُداوند مصلوب کیا گیا تھا؛ اور اُسکا بدن پاک، قیمتی اور مقدّس تھا، اور اُس پر کوڑے اور کانٹے اور کیل، ہمارے لئے استعمال کئے گئے تھے، اور اُس کے ٹوٹے ہوئے بدن سے روح نکلا جس نے ہمیں ابدی زندگی عطا کی ہے۔ہونے دے خُداوند، جیسے ہم اسے کھائیں، ہماری مسافرت کیلئے، ہم پر فضل ہو جائے، جیسے اسرائیل نے بیابان میں چالیس سال تک سفر کیا، اور اُن میں سے کوئی بھی کمزور نہ پایا گیا۔خُدا باپ، یہ بخش دے، اور ہم دعا کرتے ہیں کہ تُو اس روٹی کو، اس کو شر روٹی کو اُس مقصد کیلئے پاک کر دے، جسکے لئے یہ تیار کی گئی ہے۔یسُوع کے نام میں۔آمین۔

(136) نئے عہدنامے کا پیالہ، خون ہے۔مجھے وہ گیت یاد آ گیا ہے:

جب سے میں نے ایمان کے وسیلے اُس دھارا کو دیکھا ہے
جو تیرے زخموں سے بہہ رہی ہے،
مخلصی دینے والا پیار میرا عنوان رہا ہے،
اور تب تک رہیگا جب تک میں مر نہیں جاتا۔

(137) جب میں ان انگوروں کے، رس کو دیکھتا ہوں، یہ انگوروں کا خون ہے، میں جانتا ہوں یہ اُس خون کی نمائندگی ہے جو خُداوند یسُوع کے بدن سے بہہ نکلا تھا۔ہونے دے جو اسے پیئے وہ ابدی زندگی پائے، اور اُنکے بدنوں سے بیماری ختم ہو جائے، تنگی اور کمزوری، اور دباؤ ختم ہو جائے، اور شیطان (ہر روپ میں) اُنہیں چھوڑ دے، اور اُنہیں اچھی صحت اور اچھی قوت اور ابدی زندگی مل

جائے ،اور اُنکی روشنی خُدا کے جلال کیلیئے ،اس بدکار اور زنا کار نسل کے درمیان چمکے جن کے درمیان ہم رہ رہے ہیں۔

(138) آسمانی باپ ، ہم انگور کی بیل کا پھل تیرے حضور پیش کرتے ہیں ۔یسُوع مسیح کے نام میں،اسے پاک کردے،تا کہ یہ تیرے بیٹے ،یسُوع کے خون کی نمائندگی کرے،ہم یہ پڑھتے ہیں،''وہ ہماری خطاؤں کیلیئے گھایل کیا گیا ،اور اُسکے مار کھانے سے ہم نے شفا پائی ۔''خُداوند،بخش دے،وہ زندگی ہمیں مل جائے ،اور ابدی زندگی کثرت سے نازل ہو،تا کہ ہم تیری اچھی خدمت کرنے کے لائق بن جائیں ،اور ہمیں ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے کیلیئے صحت اور قوت مل جائے جہاں ہم تیری خدمت کرنے کی توقع کررہے ہیں،اور جہاں کہیں تُو ہمیں بھیجے گا۔اور ہم دعا کرتے ہیں ،ہمیں یہ برکتیں،یسُوع کے نام میں بخش دے۔آمین۔

پاک شراکت

(COMMUNION)

URD62-0204

یہ پیغام برادر ولیم میریئین برینہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں اتوار کی شام،4فروری ، 1962 ، برینہم ٹیبر نیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔میں دیا گیا، جوکہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیااور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2023 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227ڈیفنس ویو، فیزII، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org